ترکیب القرآن

آیات قرآنی

آیات آفاقی

إن الله یرفع بهذا الکتاب اقواما ویضع به آخرین

ے کا پتہ

لکھوی جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

جلد ساز جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

(104)

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

کیا لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پہ قفل ہیں!

ترکیب القرآن

پارہ اول

از

حضرت مولینا قدرت اللہ صاحب لکھوی

ملنے کا پتہ

منیر الدین بن قدرت اللہ لکھوی جامعہ محمدیہ اوکاڑہ
محمد یعقوب تاجر کتب، جلد ساز جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

ظاہری نظر میں ہم پہاڑ اور سمندر، سورج اور چاند، ہوا اور بارش، زمین اور دانہ میں لاکھوں میل کا فاصلہ دیکھ کر ان کو آپس میں بے تعلق پاتے ہیں مگر مادہ پرست انسان نے غور و خوض سے تحقیقات کر کے سائینس کے ذریعہ معلوم کر لیا ہے کہ سورج ہوا کو گرم کرتا ہے اور ہوا سمندر سے پانی اٹھا کر لاتی ہے اور پہاڑ اس بادل کو روک کر بارش کی شکل میں زمین کے چپہ چپہ پر پہنچاتے ہیں تاکہ مادرِ گیتی اپنی آغوش میں آئے ہوئے حقیر دانہ کی تربیت سے عہدہ برآ ہو سکے۔ قدرتِ الٰہی نے مادی اشیاء کو ایک خاص ترکیب سے اپنے اپنے دور، دراز مقامات پر رکھ کر سب کو اس طرح باہم باندھ رکھا ہے کہ گویا سب اپنی اپنی جگہ اس کائناتی کل کے چھوٹے بڑے پرزے ہیں۔ قرآنِ مجید ان مادی اشیاء کو آفاقی اور کائناتی آیات سے تعبیر کرتا ہے اس کی زبان میں سورج اور چاند، پہاڑ اور سمندر، زمین اور ہوا سب آیات ہیں۔ آیاتِ قرآنی بھی آفاقی اور کائناتی آیات سورج، زمین وغیرہ کی طرح ہم کو ایک دوسری سے مقامی طور پر بظاہر دور کیوں نہ معلوم ہوں لیکن حقیقتاً وہ بھی ایک ہی زنجیر کی مضبوط کڑیاں ہیں۔ غور و فکر سے ان کی باہمی ترکیب نظر آجاتی ہے مگر افسوس انسان کائناتی آیات یعنی مادیات کے رنگ و بو میں کچھ ایسا الجھ گیا کہ ظالم نے اپنے آپ کو ایٹمی موت کے منہ میں دے کر لو ہے اور

لکڑی کو زندہ کر کے آسمان پر اُڑا دیا ہے اور قرآنی آیات کی ترکیب و تدبیر سے پوری بے نیازی اختیار کر لی ہے یہ "ترکیبُ القرآن" آپ کو قرآنی آیات کے نہ صرف الفاظ اور جملوں کا باہمی تعلق بتائے گی بلکہ انشاء اللہ صحیح ترکیب کے ذریعے آپ میں ذوقِ قرآن فہمی اور تدبّر فی القرآن کا درست ملکہ پیدا کر کے روحانی زندگی عطا کرے گی۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(قدرت اللہ غفرلہ لکھوی)

محمد یعقوب پبلشر نے استقلال پریس لاہور میں باہتمام ایم ظہیر الدین پرنٹر چھپوا کر جامعہ محمدیہ اوکاڑہ سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
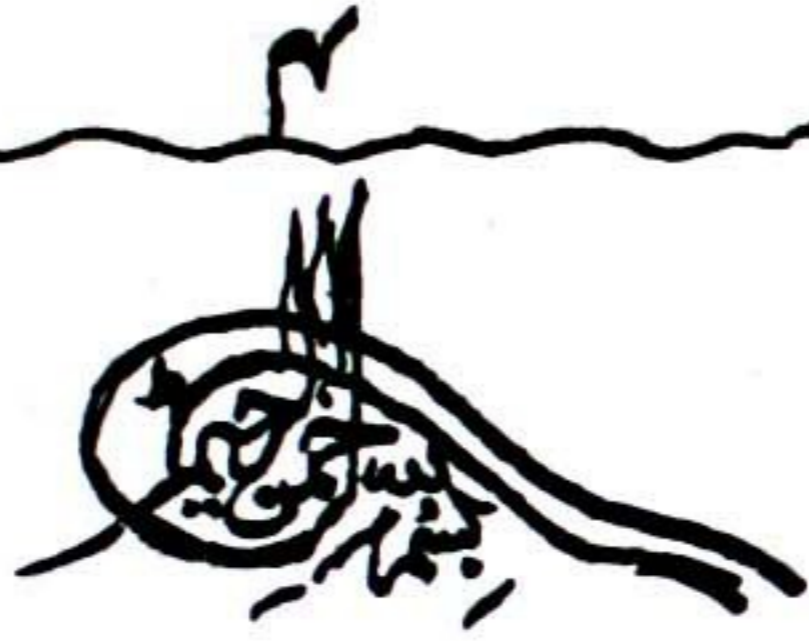
انتساب

ترکیب القرآن پارہ اول کا انتساب اُن مایوس طلبہ کے نام ہے جو حضرت مولانا عطاء اللہ صاحب مرحوم لکھوی اُستاذ نحو کی وفات کے بعد براہِ راست اُن کے اِستفادہ سے محروم ہیں اِنشاء اللہ یہ ترکیب ان شائقین کی قرآن فہمی کی تشنگی بڑی حد تک دور کرے گی کیونکہ یہ ترکیب نہ صرف حضرتِ موصوف کی تنقیدانہ نظرِ بلیغ سے گذری ہے بلکہ اکثر مُشکل مقامات پر خود بعینہٖ ان کے اپنے الفاظ ہی معرضِ تحریر میں آکر زینتِ ترکیب ہیں یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس عاجز کو بروقت مولانا مرحوم کے اِنتقال سے چندماہ قبل اِس امر کا اِحساس ہوا کہ حضرت کی صحت روز بروز انحطاط پذیر ہے کیوں نہ ہو کہ جس طرح آپ کی اولاد صالح دنیا میں صُلبی یادگار ہے ٹھیک اِسی طرح خدا تعالیٰ اُن کی علمی یادگار بھی برقرار رکھے باوجود صحت کی خرابی کے موصوف نے اس عاجز کی درخواست کو قبول فرمایا اور بلا مبالغہ ایک ایک جملہ کی ترکیب یوں ملاحظہ فرمائی، گویا کہا جاسکتا ہے کہ یہ ساری ترکیب ان کی اپنی لکھی ہوئی ہے عالم دہا حرت کی گوناگون پریشانوں نے اِس کی طباعت کو اب تک معرضِ اِلتوا میں رکھا ہے الحمد للہ اِس وقت بطورِ الباقیات الصالحات ان کی طرف سے ایک علمی یادگار آپ کے ہاتھ میں ہے۔

(احقر مؤلف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

بؔ جار اِسْمِ مضاف لفظ اَللّٰهُ موصوف ہے اَلرَّحْمٰنِ صفت اول ہے اَلرَّحِيْمِ صفت ثانی ہے۔ موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر اَشْرَعُ محذوف کے متعلق ہے۔ اشرع فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا بخشش کرنے والا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

خداوند دن جزا کا

اَلْحَمْدُ مبتدا ہے لام جار لفظ اللّٰه موصوف ہے لفظ رَبِّ مضاف اور اَلْعَالَمِيْنَ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر لفظ اَللّٰه کی صفت اول ہے۔ اَلرَّحْمٰنِ صفت ثانی ہے۔ اَلرَّحِيْمِ صفت ثالث ہے مٰلِكِ مضاف يوم مضاف الیہ مُضاف ہے۔ اَلدِّيْنِ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت رابع لفظ اللہ کی ہے۔ موصوف اپنی چہار صفات

سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت محذوف کے متعلق ہوکر خبر مبتدا (اَلْحَمْدُ) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملۂ اسمیہ خبریہ یا جملۂ اسمیہ انشائیہ ہے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

تجھ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم

اِیَّاکَ مفعول بہ مقدم ہے۔ نَعْبُدُ فعل با فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے و حرف عاطفہ ایاک مفعول بہ مقدم ہے۔ نَسْتَعِیْنُ فعل با فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملۂ فعلیۂ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

دکھا ہم کو راہ سیدھی - راہ ان لوگوں کی

اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ

کہ نعمت کی تو نے اوپر ان کے سوائے انکے جو غصہ کیا گیا ہے اوپر انکے

وَلَا الضَّآلِّیْنَ

اور نہ گمراہوں کی

اِھْدِ فعل با فاعل ہے نَا مفعول اول اور الصِّرَاطَ موصوف ہے الْمُسْتَقِیْمَ صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مُبدل منہ ہے

صِراط مضاف الذین موصول ہے انعمت فعل با فاعل ہے۔ علیٰ جار ھِمْ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبدل منہ ہے۔ غیر مضاف المغضوب صیغہ اسم مفعول ہے۔ علیٰ جار ھِمْ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر المغضوب کے متعلق ہے المغضوب اپنے متعلق سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے لا زائد ہے الضالین معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف (غیر) کا ہے مضاف اپنے مُضاف الیہ سے مل کر بدل الکل (الذین) کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مضاف الیہ صراط کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدل ہے مبدل منہ (الصراط) کردہ اپنے بدل سے مل کر اِھْدِ فعل کا مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونو مفعولوں سے مل جملہ فعلیہ انشائیہ ہے (نیز غیر المغضوب علیھم الذین کے بدل کے بجائے صفت بھی ہوسکتی ہے باقی ترکیب بدستور ہے۔

نوٹ۔ یاد رہے کہ غیر جب ضِدَّین کے درمیان واقعہ ہوجائے تو معرفہ بن جاتا ہے۔

نوٹ:۔ اکثر مقامات پرۃ اور ۃ کی بجائے ہ لکھا گیا ہے۔ جسے حسب موقع پڑھا جائے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

الٓمّٓ ۚ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ

یہ کتاب نہیں شک بیچ اس کے - راہ دکھاتی ہے واسطے پرہیزگاروں کے

الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا

وہ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ غیب کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز

رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ

سے کہ دی ہے ہم نے انکو خرچ کرتے ہیں اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے

اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ

کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کچھ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں

الٓمّٓ (۱) توجیہ اول، چونکہ اس کے معنی نامعلوم ہیں۔ اس لئے محلِ اعراب معلوم نہیں۔

(۲) یہ اس سورہ کا نام ہے اس توجیہ کی صورت میں الٓمّٓ مبتدا محذوف ھٰذِہٖ السُّوۡرَۃِ کی خبر ہے۔ ذٰلِکَ موصوف ہے الکتاب صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا ہے لَا نفی جنس ہے رَیۡبَ اس کا اسم ہے فی جار ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر ثابت کے متعلق ہوکر لا کی خبر ہے لا اپنے اسم اور خبر سے مل کر خبر مبتدا ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ کی ہے

ھُدًی مصدر بمعنیٰ اسم فاعل ہے ل جار المتقین موصوف ہے الذین موصول یؤمنون فعل با فاعل ہے ب جار الغیب مجرور ہے

جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے یقیمون فعل با فاعل ہے الصلوٰۃ مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ من جار ما موصولہ رزقنا فعل با فاعل ہے ھم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ینفقون فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے (وبالاخرۃ ھم یوقنون آخر جملہ کی ترکیب پہلے کیجئے اس کا عطف بھی جملہ یومنون بالغیب پر ہے) واؤ عاطفہ ب جار ہے الاخرۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یوقنون کے ہے ھم مبتدا ہے یوقنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا (ھم) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف بر یومنون بالغیب ہے معطوف علیہ اپنے تین معطوفوں سے ملکر صلہ اپنے موصول الذین کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ الذین موصول ہے یومنون فعل با فاعل ہے ب جار ما موصولہ ہے اُنزِلَ فعل مجہول اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ نائب فاعل ہے الیٰ جار ک مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر انزل فعل کے متعلق ہے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ ہے

اور عاطفہ ما موصولہ اُنزل فعل مجہول ہے اسمیں ضمیر وہ نائب فاعل ہے من جار قبل مضاف ہے ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر فعل مجہول کے متعلق ہے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل یؤمنون کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف بر الذین یومنون بالغیب ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صفت اپنے موصوف (المتقین) کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر متعلق ھدًی کے ہے۔

نوٹ۔ یاد رہے کہ ھدی للمتقین کی یہ ترکیبیں ہو سکتی ہیں۔

(۱) ذلک مبتدا ہے الکتٰب خبر اول ہے جملہ لا ریب فیہ خبر ثانی ہے اور جملہ ھدی للمتقین خبر ثالث ہے یا ذلک الکتٰب خبر مبتدا محذوف کی ہے جو ھذا ہے۔ نیز ھدی للمتقین فیہ کی ضمیر سے حال بن سکتا ہے

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر اپنے پروردگار کی طرف سے اور یہی لوگ ہیں پورے کامیاب

اُولٰئک مبتدا ہے علٰی جار ہے ھدی موصوف ہے من جار لفظ رب مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن محذوف کے ہے کائن اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار

کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ثابتون محذوف کے متعلق ہوکر خبر مبتدا اولئك
کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ
ہے اولئك مبتدا اول ہے هم مبتدا ثانی ہے المفلحون خبر ہے۔ مبتدا
ثانی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اول کی ہے مبتدا اول خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

نوٹ۔ نیز جائز ہے کہ اولئك مبتدا بنائیں اور هم ضمیر فصل کہدیں اس
وقت هم ضمیر کا محل اعراب نہیں ہوگا اور المفلحون خبر اولئك کی ہوگی

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ
تحقیق جو لوگ کافر ہوئے برابر ہے اوپر ان کے کیا ڈرایا تو نے یا نہ ڈرایا تو نے انکو نہیں ایمان لاویں گے

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے الذین موصول ہے کفروا فعل بافاعل ہے فعل اپنے
فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم ان
کا ہے سواءٌ مصدر بمعنی اسم فاعل (مستو) کے ہے علی جار هم مجرور ہے جار
اپنے مجرور سے ملکر سواء کے متعلق ہے ء استفہام کا ہے انذرت فعل با فاعل
ہے هم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوکر بتاویل مصدر ہوکر معطوف علیہ ہے ام عاطفہ ہے لم تنذر فعل بافاعل ہے
هم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ بتاویل مصدر
ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل سواء مصدر کا ہے سواء
اپنے مصدر فاعل سے ملکر ان کی خبر اول ہے لا یومنون فعل بافاعل ہے
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر دوسری خبر انّ کی ہے۔

(ترکیب دیگر) ءَ اَنذرتھم ام لم تنذرھم بتاویل مصدر ہو کر مبتدا موخر ہے اور سواء علیھم خبر مقدم ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول ان کی ہے۔

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ
مہر کی اللہ نے اوپر دلوں ان کے کے اور اوپر کانوں انکے کے اور اوپر آنکھوں انکی کے پردہ ہے

ختم فعل اور لفظ اللہ اس کا فاعل ہے علی جار ہے قلوب مضاف ہے اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے علی جار ہے سمع مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر فعل کے متعلق ہے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ثالث ان کی ہے واو عاطفہ علی جار ہے ابصار مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ کے ہے ثابتۃ اپنے متعلق کے ساتھ مل کر خبر مقدم ہے غشاوۃ مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر انّ کی خبر رابع ہے۔

وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝
اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا

واو عاطفہ ہے لِ جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ہے عذاب موصوف ہے عظیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ

جزیہ ہو کر اِنّ کی خبر خامس ہے ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور جملہ اخبار سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُولُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ
اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے اور نہیں وہ ایمان لینوالے

واو عاطفہ ہے من جار ہے الناس مجرور ہے جار اپنے مجرو سے ملکر ثابت کے متعلق ہے۔ ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے من موصولہ ہے یقول فعل اس میں ضمیر ھو راجع بمن ہے وہ ذو الحال ہے وما ھم بمومنین حال ہے ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اٰمنا فعل با فاعل ہے ب جار ہے لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ب جار الیوم موصوف ہے الاٰخر صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اٰمنا فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے

قول اپنے مقولہ سے مل کر

صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے (جملہ وما ھم بمومنین جو یقول کی ضمیر کا حال تھا اس کی ترکیب یوں ہے) واو حالیہ ہے ما مشابہ بلیس ہے ھم اس کا اسم ہے ب زائدہ ہے مومنین اس کی خبر ہے

ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال مفعول کی ضمیرھا کا ہے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْاۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
فریب دیتے ہیں اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نہیں فریب دیتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًاۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا
بیچ دلوں انکے کے بیماری ہے پس بڑھائی ان کی اللہ نے بیماری اور واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا بسبب

كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ
اس کے کرتے جھوٹ بولتے

یخدعون فعل بافاعل ہے لفظ اللہ معطوف علیہ اور عاطفہ الذین موصولہ امنوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف ہے۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول یخدعون کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ما نافیہ ہے یخدعون فعل بافاعل ہے الا حرف استثنا کا ہے انفس مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول یخدعون کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ما نافیہ یشعرون فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف یخدعون کا ہے نیز وما یخدعون الا انفسھم کا جملہ یخدعون کی ضمیر فاعل سے حال بن سکتا ہے اور وما یشعرون کا جملہ یخدعون کی ضمیر سے حال بن سکتا ہے۔

فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
بیچ دلوں ان کے بیماری ہے پس بڑھائی ان کی اللہ نے بیماری اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ
بسبب اس کے کہ تھے جھوٹ بولتے

فی جار قلوب مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ہے مرض مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ف عاطفہ زاد فعل ھم مفعول اول لفظ اللہ فاعل مرضا مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔ نیز جملہ انشائیہ دعائیہ بھی ہو سکتا ہے واو عاطفہ ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت محذوف کے متعلق ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ہے عذاب موصوف الیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے اور بما کانوا یکذبون یا تو اسی ثابت محذوف کے متعلق ہے جس کے متعلق ولھم ہے یا عذاب کے متعلق بھی ہو سکتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے۔

ب سببیہ جار ما مصدریہ کان فعل ناقص ضمیر ھم اس کا اسم ہے یکذبون فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کان کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اور بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف یا عذاب مذکور کے ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ

اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے مت فساد کرو بیچ زمین کے تو کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم سنوارتے ہیں

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ

خبردار ہو تحقیق وہی ہیں فساد کرنیوالے اور لیکن نہیں سمجھتے

واو عاطفہ اذا شرطیہ قیل فعل مجہول لِ جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قیل کے ہے لاتفسدوا فعل با فاعل ہے فی جار ہے الارض مجرور کہئے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق لاتفسدو کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مقولہ نائب فاعل قیل کا ہے قیل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انما کلمہ حصر ہے نحن مبتدا مصلحون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے۔

الا حرف تنبیہ ہے انّ حرف مشبہ بالفعل اور ھم اس کا اسم ہے اور ھم دوسرا ضمیر فصل ہے المفسدون خبر انّ ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے نیز ھم دوسرا پہلے ھم کی تاکید بھی ہو سکتا ہے واو عاطفہ لکن حرف استدراک ہے لایشعرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا

اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے کہ ایمان لاؤ جیسا کہ ایمان لائے ہیں لوگ کہتے ہیں کیا ایمان لاویں ہم جیسا

آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۝

ایمان لائے ہیں بے وقوف. خبردار ہو تحقیق وہی ہیں بے وقوف　ولیکن نہیں جانتے

واو عاطفہ اذا شرطیہ قیل فعل مجہول ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قیل کے ہے امنوا فعل با فاعل ہے ک تشبیہ جار اور ما مصدریہ ہے امن فعل الناس فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر امنوا کے متعلق ہے امنوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر قیل کا مقولہ نائب فاعل ہے قیل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے ھمزہ استفہام کا ہے نومن فعل با فاعل ہے ک تشبیہ جار ہے ما مصدریہ ہے امن فعل السفہاء فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نومن فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر معطوف ہے الا حرف تنبیہ ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے ھم اس کا اسم ہے دوسرا ہم ضمیر فصل ہے السفہاء ان کی خبر ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے

(نیز ھم دوسرا تاکید ہم اول کی بھی ہو سکتا ہے) واو عاطفہ لکن حرف استدراک ہے لا یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ

اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں طرف سرداروں اپنے کی

قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ

کہتے ہیں تحقیق ہم ساتھ تمہارے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرتے ہیں

واو عاطفہ اذا شرطیہ لقوا فعل با فاعل ہے الذین موصولہ ہے امنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے امنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ اذا شرطیہ ہے خلوا فعل با فاعل ہے الی جار ہے شیٰطین مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل (خلوا) کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ہے نا اس کا اسم ہے مع مضاف کم مضاف الیہ ہے

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ثابتون کے متعلق ہے ثابتون اپنے متعلق سے مل کر خبر انّ کی ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے۔ انما کلمہ حصر ہے نحن مبتدا ہے مستھزؤن اس کی خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے اور کھینچتا ہے ان کو بیچ سرکشی ان کی کے بہکتے ہیں۔

لفظ اللہ مبتدا ہے یستھزئ فعل با فاعل ہے ب۔ جار ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل (یستھزئ) کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ یمدھم فعل با فاعل ہے ھم ذوالحال ہے فی جار ہے طغیان مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل یمد کے ہے یعمھون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ھم کا حال ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول یمد فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ
یہی لوگ ہیں جنھوں نے مول لی گمراہی بدلے ہدایت کے پس نہ فائدہ پایا سوداگری ان کی نے
وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ
اور نہ ہوئے راہ پانے والے

اولئک اسم اشارہ مبتدا ہے الذین موصولہ ہے اشتروا فعل با فاعل ہے الضللۃ مفعول بہ ہے ب جار ہے الھدی مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ف عاطفہ ما نافیہ ہے ربحت فعل تجارت مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل اپنے فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ما نافیہ ہے کان فعل ناقصہ ہے اور ھم اس کا اسم ہے مھتدین کان کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ دونوں معطوفوں سے ملکر صلہ اپنے موصول (الذین) کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا
مثال انکی جیسے مثال اس شخص کی ہے جو جلاوے آگ ۔ پس جب روشن کیا ۔ جو کچھ
حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ
اردگرد اس کے تھا لے گیا اللہ روشنی ان کی اور چھوڑ دیا ان کو بیچ اندھیروں کے نہیں دیکھتے

مثل مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہے ک تشبیہ مضاف ہے مثل مضاف الیہ ہو کر مضاف ہے الذی موصولہ ہے

استوقد فعل با فاعل ہے نارا اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ف عاطفہ لما شرطیہ ہے اضاءت فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے حول مضاف کا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثبت محذوف کے متعلق ہے ثبت فعل اور ہو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل و متعلق (ظرف) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہوا موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے ذھب فعل ہے اللہ فاعل ہے ب جار تعدیہ کی ہے نور مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ ہوکر معطوف علیہ ہے وا و عاطفہ ترک فعل با فاعل ہے ھم ذوالحال ہے فی جار ہے ظلمات مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ترک فعل کے ہے لا یبصرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال (ھم) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول اپنے فعل (ترک) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول (الذی) کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف (مثل) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا

اپنے مضاف (ل) کا ہے مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مل کر معطوف علیہ ہے معطوف جملہ اوکصیب آگے آرہا ہے

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝
بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں پھر آتے۔

صم خبر مبتدا محذوف ھم کی ہے بکم دوسری خبر ہے عمی تیسری خبر ہے مبتدا محذوف (ہم) بین اخبار مذکورات سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ف عاطفہ ھم مبتدا ہے لا یرجعون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ
یا مانند مینہ کی آسمان سے بیچ اسکے اندھیرے ہیں اور گرج ہے اور بجلی۔ کرتے ہیں
اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ
انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے کڑک سے ڈر موت کے سے
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ
اور اللہ گھیرنے والے ہیں کافروں کو

او عاطفہ ہے ک مثلیہ مضاف ہے صیب مضاف الیہ ہے من جار ہے السماء مجرور ہے جار ساتھ اپنے مجرور کے مل کر متعلق صیب کے ہے صیب اپنے متعلق سے ملکر موصوف ہے فی جار ہے اور ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ کے متعلق ہوکر خبر مقدم ہے۔ ظلمت معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے رعد معطوف ہے واو عاطفہ ہے برق معطوف ہے معطوف علیہ اپنے

دونوں معطوفوں سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا (مثلهم) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

کرتے ہیں انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے کڑک سے ڈر موت

الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ

کے سے اور اللہ گھیرنے والا ہے کافروں کو!

یجعلون فعل با فاعل ہے اصابع مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل (یجعلون) کا ہے فی جار ہے اذان مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل کے ہے من جار ہے الصواعق مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل (یجعلون) کے ہے حذر مضاف ہے الموت مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول لہ اپنے فعل (یجعلون) کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔

واو عاطفہ ہے لفظ اللہ مبتدا ہے محیط صیغہ اسم فاعل کا ہے ب جار الکفرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر محیط کے متعلق ہے محیط اپنے

متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا
نزدیک ہے کہ بجلی اچک لیجاوے آنکھیں ان کی جب روشنی دیتی ہے انکو چلتے ہیں بیچ اسکے
فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
اور جب اندھیرا کرتی ہے اوپر انکے کھڑے ہورہتے ہیں اور اگر چاہے اللہ لے جاوے
بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ
کان ان کے اور آنکھیں ان کی تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

یکاد فعل مقاربہ ہے البرق اس کا اسم ہے یخطف فعل با فاعل ہو الصار مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اپنے فعل (یخطف) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اپنے فعل (یکاد) کی ہے فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہے کلما کل مضاف ہے ما موصوفہ ہے اضاء فعل با فاعل ہے ل جار ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اپنے فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ (مقدم) مشوا فعل کا ہے مشوا فعل با فاعل ہے فی جار ہے ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل (مشوا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر معطوف علیہ

ہے واؤ عاطفہ ہے اذا ظرف مضاف ہے اظلم فعل با فاعل (برق) ہے علیٰ جار ہے
ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (اظلم) کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل
اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے۔ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم اپنے فعل قاموا مؤخر کا ہے قاموا
فعل با فاعل ہے قاموا اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
معطوف ہے۔ واؤ عاطفہ ہے لو شرطیہ ہے شاء فعل ہے لفظ اللہ اسکا
فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے لَ تاکید کا
ہے ذھب فعل با فاعل ہے ب جار تعدیہ کی ہے سمع مضاف ہے
ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہے
واؤ عاطفہ ہے ابصار مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے
جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اپنے فعل سے متعلق ہے فعل اپنے فاعل
اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا
سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہے۔ إنّ حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا
اسم ہے علیٰ جار ہے کل مضاف ہے شیء مضاف الیہ ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر
قدیر کے متعلق ہے قدیر اپنے متعلق سے مل کر إنّ کی خبر ہے
إنّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اے لوگو عبادت کرو پروردگار اپنے کی جس نے پیدا کیا تم کو

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

اور ان کو جو پہلے تم سے تھے تو کہ تم بچو جس نے کیا واسطے تمہارے

الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت اور اتارا آسمان سے پانی

فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ

پس نکالا ساتھ اسکے پھلوں سے رزق واسطے تمہارے

یا حرف ندا کا ہے یہ ادعو کے قائم مقام ہے ادعو فعل با فاعل ہے اَیّ موصوف ہے ھا تنبیہ کا ہے النَّاسُ اپنے موصوف (اَیّ) کی صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول اُدْعُوْا کا ہے ادعوا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندا ہے۔ اعبدوا فعل با فاعل ہے رب مضاف ہے۔ کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہے۔ الذی موصول ہے۔ خلق فعل با فاعل ہے کم معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے الذین موصول ہے من جار ہے قبل مضاف ہے کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر[1] ثبتوا فعل محذوف کے متعلق ہے فعل (ثبتوا) اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف اپنے معطوف علیہ (کم) کا ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول اپنے فعل (خلق) کا ہے

[1] مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبدل منہ ہے یعنی الذی اول اپنے صلہ سے مل کر مبدل منہ ہے (لعل حرف ترجی ہے کم اس کا اسم ہے تتقون فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر لعلّ کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہے) الذی موصول ہے جعل فعل با فاعل ہے ل جار ہے کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے الارض معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے السماء معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول اول جعل کا ہے فراشا معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے بناء معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے انزل فعل با فاعل ہے من جار ہے السماء مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہے ماءً مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے ف عاطفہ ہے اخرج فعل با فاعل ہے ب جار ہے ہٖ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اخرج کے متعلق ہے من جار ہے الثمرات مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر کائنًا کے متعلق ہو کر حال مقدم ہے رزقا مفعول بہ اخرج کا ہے ل جار ہے کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر رزقًا کے متعلق ہے رزقًا اپنے متعلق سے مل کر ذوالحال ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ اخرج کا ہے۔ یہ

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ من الثمرات کا من تبعیضیہ ہو اور من الثمرات محلاً
مفعول بہ اخرج کا ہو اور ذوالحال ہو رزقا لکم اس کا حال ہو نیز رزقا لکم
مفعول لہ بھی اخرج کا من تبعیضیہ کی صورت میں ہوسکتا ہے ترکیب
پہلی کی صورت میں من بیانیہ ہے اخرج فعل اپنے فاعل اور متعلق اور
مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ (جعل)
اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے
مل کر بدل اپنے مبدل منہ (الذی) اول کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے
ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فعل
(اعبدوا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر
مقصود بالنداء ہے نداء اپنے مقصود بالنداء سے مل کر جملہ فعلیہ ندائیہ ہے

فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

پس مت مقرر کرو واسطے اللہ کے شریک اور تم تو جانتے بوجھتے ہو

ف سببیہ ہے لاتجعلوا فعل ہے اسکی ضمیر فاعل ذوالحال ہے ل جار ہے لفظ اللہ
مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ت بنہ کے متعلق ہوکر مفعول ثانی ہے
انداداً مفعول اول ہے واو حالیہ ہے انتم مبتدا ہے تعلمون فعل
بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اپنے مبتدا کی ہے
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر لاتجعلوا کی ضمیر فاعل (انتم)
کا حال ہے لاتجعلوا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر
جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ
اور اگر ہو تم بیچ شک کے اس چیز سے کہ اتاری ہے ہم نے اوپر بندے اپنے کے پس لاؤ ایک سورۃ
مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ
مانند اس کی اور پکارو شاہدوں اپنوں کو سوائے اللہ کے
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ
اگر ہو تم سچے

واؤ عاطفہ ہے إن شرطیہ ہے کان فعل ناقصہ ہے کنتم اس کا اسم ہے فی جار ہے ریب موصوف ہے من جار ہے ما موصولہ ہے نزلنا فعل با فاعل ہے علی جار ہے عبد مضاف ہے نا مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (نزلنا) کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار مجرور سے مل کر نائبۃ کے متعلق ہے نائبۃ اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف ریب کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتین محذوف کے ثابتین اپنے متعلق سے ملکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے ف جزائیہ ہے ائتوا فعل با فاعل ہے ب جار ہے سورۃ موصوف ہے من جار ہے مثل مضاف ہے ہٖ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر

کائنۃ محذوف کے متعلق ہے کائنۃ اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل فاتقوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ادعوا فعل با فاعل ہے شہداء مضاف ہے کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہے من جار ہے دون مضاف ہے لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنۃ محذوف کے ہے۔ کائنۃ اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ادعوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے ان شرطیہ ہے کان فعل ناقصہ ہے انتم اس کا اسم ہے صادقین اس کی خبر ہے فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے جزا اس کی فافعلوا محذوف ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہے

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُھَا

پس اگر نہ کرو تم اور ہرگز نہ کرو گے تم پس ڈرو اس آگ سے جو ایندھن اسکا

النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ ج اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ۝

آدمی ہیں اور پتھر تیار کی گئی ہے واسطے کافروں کے۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اور خوشخبری دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے یہ کہ انکے لئے بہشتیں ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

ف عاطفہ ہے ان شرطیہ ہے لم تفعلوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط ہے (ولن تفعلوا) جملہ معترضہ ہے اسکی ترکیب اخیر میں ہے) ف جزائیہ ہے اتقوا فعل با فاعل ہے النار موصوف ہے التی موصول ہے وقود مضاف ہے ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہے الناس معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ ہے الحجارۃ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال ہے اعدت فعل مجہول ہے اس میں ضمیر راجع طرف النار کی ہے۔ وہ اس کا نائب فاعل ہے ل جار ہے الکافرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل (اعدت) کے ہے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال (النار) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول اپنے فعل (فاتقوا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے بشر فعل با فاعل ہے الذین موصول ہے اٰمنوا فعل با فاعل جملہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو

واو عاطفہ ہے عملوا فعل با فاعل ہے الصالحات مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول اپنے فعل کا ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ہے ل جار ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتات کے ہے ثابتات اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم انّ کی ہے جنّٰت موصوف ہے تجری فعل ہے من جار ہے تحت مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل (تجری) کے ہے الانہٰر فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اول اپنے موصوف (جنّٰت) کی ہے اور معطوف علیہ ہے صفت ثانی آگے آ رہی ہے۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ

جب دئے جاویں گے اس سے میووں سے رزق کہیں گے یہ وہ چیز ہے

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَاۤ

جو دئے گئے تھے ہم پہلے اس سے اور لائے جاویں گے مشابہ ایک دوسرے کیا اور واسطے ان کے

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ۝

بیچ ان کے بیبیاں ہیں ستھری اور وہ بیچ ان کے ہمیشہ رہنے والے

کلّ مضاف ہے ما موصوفہ ہے رزقوا فعل مجہول ہے اور واو ضمیر نائب فاعل ہے من جار ہے ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر رزقوا کے

متعلق ہے من جار ہے ثمرۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر کائنا محذوف کے متعلق ہوکر رزقا کا حال مقدم ہے ذوالحال (رزقا) موخر اپنے حال مقدم سے مل کر رزقوا کا مفعول مطلق ہے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف (ما) کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قالوا کا مفعول فیہ مقدم ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ھذا مبتدا ہے الذی موصول ہے رزقنا فعل مجہول ہے نا اس کا نائب فاعل ہے من جار ہے قبل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (رزقنا) کے متعلق ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے اُتوا فعل مجہول ہے واو اس کا نائب فاعل ہے ب جار ہے ہٖ ذوالحال ہے متشابھا حال ہے حال اپنے ذوالحال سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (اُتوا) کے متعلق ہے اُتوا فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت ثانی اپنے موصوف (جنات) کی ہے واؤ عاطفہ ہے ل جار ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ محذوف کے ہے فی جار ہے ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ کے ہی متعلق ہے

ثابتۃ دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم ہے ازواج موصوف ہے مطہرۃ اس کی صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ ہے ھم مبتدا ہے خالدون صیغہ اسم فاعل کا ہے فی جار ہے ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر خالدون کے متعلق ہے خالدون اپنے متعلق سے مل کر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ (تجری) اپنے معطوفات سے مل کر صفت اپنے موصوف (جنات) کی ہے جنات اپنی تمام صفات سے مل کر اسم اَنَّ کا ہے اَنَّ اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر مفعول ثانی اپنے فعل (بشر) کا ہے بشر فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے نیز جملہ واتوا بہ متشابھا جملہ معترضہ ہو سکتا ہے

(ولن تفعلوا جملہ معترضہ کی ترکیب۔

لن تفعلوا فعل با فاعل ہے کذلک محذوف مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا
تحقیق اللہ نہیں شرماتا یہ کہ بیان کرے مثال کوئی سی مچھر کی پھر جو
فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
اوپر اس کے ہے پس جو لوگ کہ ایمان لائے پس جانتے ہیں کہ وہ سچ ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ
پروردگار ان کے کی طرف سے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے پس کہتے ہیں کیا

أَرَادَ اللهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّ يَهْدِيْ بِهٖ

چاہا ہے اللہ نے ساتھ اس کے مثال لانا گمراہ کرتا ہے ساتھ اسکے بہتوں کو اور راہ دکھاتا ہی ساتھ اسکے

كَثِيرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ

بہتوں کو اور نہیں گمراہ کرتا ساتھ اسکے مگر فاسقوں کو جو لوگ کہ توڑتے ہیں

عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ

قول اللہ کا پیچھے مضبوطی اس کی کے اور کاٹتے ہیں جو حکم کیا

اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ

اللہ نے ساتھ اس کے یہ کہ ملایا جاوے اور بگاڑ کرتے ہیں بیچ زمین کے

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؁

یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے لا یستحی فعل بافاعل ہے اَنْ مصدریہ ہے یضرب فعل بافاعل ہے مثلاً موصوف ہے ما بمعنی ای مثل کان اس کی صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول اول ہے بعوضۃ معطوف علیہ ہے ف عاطفہ ہے ما موصولہ ہے فوق مضاف ہے ھا مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت محذوف کے ہوا ثبت فعل ہے ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی ہے وہ اس کا فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول ثانی فعل اپنے (یضرب) کا ہے فعل اپنے فاعل

اور دونوں مفعولوں سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر مفعول اپنے فعل (لا یستحی) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر اِنَّ کی خبر ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے۔

نیز جائز ہے کہ مثلاً مفعول ثانی ہو اور بعوضۃ فما فوقھا مفعول اول ہو اور اس صورت میں ما زائدہ ہو گا۔

نیز جائز ہے کہ بعوضۃ فما فوقہا ذوالحال ہو اور مثلاً اس کا حال ہو لیکن اس تقدیر پر یضرب بہ معنی بیین ہو گا۔

ف عاطفہ ہے اما شرطیہ تفصیلیہ ہے الذین موصولہ ہے آمنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے ف جزائیہ ہے یعلمون فعل با فاعل ہے چاہنے والا دو مفعولوں کا ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ہ اسکا اسم ہے الحق موصوف ہے من جار ہے لفظ رب مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جار اپنے مجرور کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر الکائن محذوف کے متعلق ہے الکائن اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر قائم مقام دو مفعولوں یعلمون کے ہے یعلمون اپنے فاعل اور دونو مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

واوٌ عاطفہ ہے اما شرطیہ تفصیلیہ ہے الذین موصولہ ہے کفروا فعل با فاعل ہے

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے ف جزائیہ ہے یقولون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے ما بمعنی ای شئی مبتدا ہے ذا بمعنی الذی موصول ہے اراد فعل اور لفظ اللہ اس کا فاعل ہے ب جار ہے ھذا ذوالحال ہے مثلا اس کا حال ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل (اراد) کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر اپنے مبتدا (ما) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے یضل فعل با فاعل ہے ب جار ہے ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر یضل کے متعلق ہے کثیرا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے یھدی فعل با فاعل ہے ب جار ہے ہ مجرور ہے کثیرا اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ہے ما نافیہ ہے یضل فعل با فاعل ہے ب جار ہے ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اپنے فعل کے متعلق ہے إلا حرف استثنا ہے الفاسقین موصوف ہے الذین موصول ہے ینقضون فعل با فاعل ہے عھد مضاف ہے لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اپنے فعل کا مفعول بہٖ ہے

من جار ہے بعد مضاف ہے میثاق مضاف الیہ ہو کر پھر مضاف ہے ہٗ مضاف الیہ ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اپنے فعل (ینقضون) کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے یقطعون فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے امر فعل لفظ اللہ فاعل ہے بٖ جار ہٖ مبدل منہ ہے ان مصدریہ یوصل فعل مجہول ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا نائب فاعل ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر بدل اشتمال ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق امر فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر یقطعون کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے٭ معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہو گیا موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت الفاسقین کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر یضل فعل کا مفعول ہو گیا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے اولئک مبتدا اور ھم مبتدا ثانی الخاسرون خبر ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اول اولئک کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا یا ھم ضمیر فصل ہے۔

٭ واؤ عاطفہ یفسدون فعل با فاعل فی جار الارض مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر یفسدون کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ

کیونکر کفر کرتے ہو ساتھ اللہ کے اور تھے تم مردے پس جلایا تم کو پھر

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

مردہ کردیگا تم کو پھر جلا دیگا تمکو پھر طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے۔

کیف بمعنی علیٰ اسے حال ظرف تکفرون کی ہے تکفرون فعل بافاعل ب جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر تکفرون کے متعلق ہوگا واو بمعنی مع ہے کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم اور امواتا اس کی خبر ہوگی کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوگا فا عاطفہ احیا فعل اور اس میں ضمیر راجع طرف لفظ اللہ کی ہے وہ اس کا فاعل ہے کم اس کا مفعول ہوگا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوگا ثم حرف عطف اور یمیت فعل با فاعل اور کم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوگا ثم حرف عطف اور یحیی فعل با فاعل اور کم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے ثم عاطفہ اور الیٰ جارہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ترجعون کے متعلق ہوگا ترجعون متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوگا معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بتاویل مصدر (اے مع کونکم امواتا) ہو کر مفعول معہ تکفرون کا ہوگا فعل اپنے فاعل اور ظرف اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوگیا۔

بعض احباب کنتم امواتا کو حال تکفرون کی ضمیر کا بناتے ہیں مگر فیہ نظر کیونکہ حال اور عامل کا زمانہ ایک ہونا چاہیئے حالانکہ کفر اور کونھم امواتا کا زمانہ ایک نہیں

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ

وہی ہے جس نے پیدا کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا پھر قصد کیا

إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

طرف آسمان کی پس درست کیا انکو سات آسمان اور وہ سب چیز کو جاننے والا ہے

ھو ضمیر راجع طرف لفظ اللہ کی مبتدا ہے الذی موصول اور خلق فعل فاعل اور ل جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے ما موصولہ فی جار اور الارض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثبت کے متعلق ہوگا ثبت فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے صلہ سے مل کر موکد اور جمیعًا تاکید ہے۔ نیز جمیعًا تا کا حال بھی ہوسکتا ہے موکد اپنی تاکید سے مل کر خلق کا مفعول ہو جائے گا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ اور استوی فعل اور ھو اس میں ضمیر راجع طرف لفظ اللہ کی اس کا فاعل اور الی جار اور السماء مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر استوی فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہوگا فا عاطفہ سوی فعل با فاعل اور ھن اس کا مفعول اول سبع مضاف سمٰوات مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ثانی ہوگا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوگا معطوف علیہ ثم استوی اپنے معطوف (فسوٰیھن الخ) سے مل کر معطوف ہوگا واو عاطفہ ھو مبتدا ب جار کل مضاف اور شئی مضاف الیہ ہوگا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر علیم کے متعلق ہے علیم اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہوگی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوگا معطوف علیہ (خلق لکم) اپنے دونو معطوفوں سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہوگا موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے (ھو) ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً

اور جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں کے کہ تحقیق میں بنانیوالا ہوں بیچ زمین کے نائب

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ

کہا انہوں نے کیا بناتا ہے بیچ اسکے اس شخص کو فساد کرے بیچ اسکے اور ڈالے گا لہو

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْٓ

اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف تیری کے اور پاکی بیان کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قال فعل لفظ رب مضاف ک مضاف الیہ

ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فعل کا فاعل ہے ل جار الملائکۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر قال کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اِنّ حرف مشبہ بالفعل اور ی اسکا اسم جاعل صیغہ اسم فاعل کا فی جار اور الارض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر جاعل کے متعلق ہے خلیفہ جاعل کا مفعول بہ ہے جاعل اپنے متعلق اور مفعول سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اِنّ کی خبر ہو گی اِن اپنے اسم اور خبر سے مل کر مقولہ ہو گا قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ اذ کا ہے اذ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکر محذوف کا ہو گا اذکر فعل با فاعل اپنے مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہو گا۔

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہو گا ا استفہام کا تجعل فعل انت ضمیر اس کی ذوالحال ہے فی جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہو گیا من موصولہ اور یفسد فعل با فاعل فی جار اور ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر یفسد فعل کے متعلق ہو گیا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ یسفک فعل با فاعل اور الدماء اس کا مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہو گا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہو گیا موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول تجعل کا ہو گیا واو حالیہ اور نحن مبتدا اور نسبح فعل با فاعل ب جار حمد مضاف اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے

جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل ور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ نقدس فعل با فاعل ور ل جار اور ک مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوگا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا (نحن) کی ہوگی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر اتجعل کی ضمیر انت کا حال ہوگا۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر تجعل کا فاعل ہوگا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ی اس کا اسم اور اعلم فعل با فاعل اور ما موصولہ اور لا تعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے صلہ سے مل کر اعلم کا مفعول بہ بن گیا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر انّ کی خبر ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن گیا

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى

اور سکھائے آدمؑ کو نام سارے　پھر سامنے کیا ان کو　اوپر

الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

فرشتوں کے کہا　بتاؤ مجھ کو نام ان کے　اگر ہو تم　سچے

واو عاطفہ اور عَلَّمَ فعل با فاعل اور ادم مفعول اول ہے الاسماء موکد

کل مضاف اور ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید رہے ہوکد اپنی تاکید سے مل کر علّم کا مفعول ثانی بن گیا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بنکر معطوف (قال ربک) پر ہے ثم عاطفہ اور عرض فعل با فاعل اور ھم اس کا مفعول ہے علی حرف الملئکۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر عرض فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اور قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول بنگیا انبئوا فعل با فاعل اور ن وقایہ کا اور یا مفعول بہ ہے ب جار اور اسماء مضاف اور ھؤلاء مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انبئوا کے ہوگیا فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر دال بر جزا ہے اِن شرطیہ اور کان فعل ناقصہ اِن تم اس کا اسم ہے اور صٰدقین اسکی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے شرط اپنی دال بر جزا سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہوگیا قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہوگیا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر فقال ربک پر معطوف ہوگیا۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

کہا انہوں نے پاک ہے تو نہیں علم ہے ہمکو مگر جو سکھایا تو نے ہمکو تحقیق تو ہے جاننے والا حکمت والا

قالو فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے سبحٰنک اصل میں نسبحک سبحانا ہے نسبح فعل با فاعل اور ک اس کا مفعول بہ ہے سبحانا

اس کا مفعول مطلق ہوگا اور نسبح کی ضمیر فاعل (نحن) ذوالحال ہے لا نفی جنس اور علم اس کا اسم اور مستثنیٰ منہ ہے ل جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت محذوف کے متعلق ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر لا کی خبر ہے الا حرف استثناء ہے ما موصولہ ہے اور علمت فعل با فاعل اور نا اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہوگا موصول اپنے صلہ سے مل کر مستثنیٰ اپنے مستثنیٰ منہ کا ہوگا مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے ملکر لا کا اسم ہوگیا لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہوگیا ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل اپنے فعل محذوف نسبح کا ہوگیا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہوگیا اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور ك اس کا اسم ہے انت ضمیر فصل ہے العلیم موصوف الحکیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر اِنَّ کی بن گیا اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ بن گیا۔

قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ

کہا اے آدم بتا دے ان کو نام ان کے پس جب بتا دیئے انکو نام ان کے

بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

کہا کیا نہ کہا تھا میں نے کہ تحقیق میں جانتا ہوں چھپی چیزوں آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

اور زمین کی اور جانتا ہوں جو ظاہر کرتے ہو اور رکھتے تم چھپا کے۔

قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعوا فعل با فاعل اور آدم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے انبئ فعل با فاعل اور ھم اس کا مفعول ہے ب جار اور اسماء مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہوگیا جار اپنے مجرور سے مل کر انبئ کے متعلق ہوگیا فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقصود بالندا ہوگیا ندا اپنے مقصود بالندا سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہوگیا قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ بن گیا فا عاطفہ لما شرطیہ اور انباء فعل با فاعل اور ھم اس کا مفعول ہے ب جار اسماء مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہوگیا فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے۔

قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول بنگیا ءَ استفہام کا ہے لم اقل فعل با فاعل ہے ل جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر لم اقل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول بن گیا ان حرف مشبہ بالفعل ہے اور ی اس کا اسم ہے اعلم فعل با فاعل اور غیب مضاف السموات معطوف علیہ اور الارض معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اعلم کا ہے اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اعلم فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے تبدون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ بن گیا واو عاطفہ ما موصولہ ہے کان فعل ناقصہ اور انتم اس کا اسم ہے تکتمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کان کی خبر بن گیا کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بنکر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف بن گیا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول اعلم کا بن گیا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف ہوگیا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر اِنَّ کی ہوگئی اِن اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ الم اقل لکم کا بن گیا (الم اقل لکم) قول اپنے مقولہ سے مل کر مقولہ اپنے قول (قال) کا بن گیا مقولہ اپنے قول سے ملکر جزا اپنی شرط کی ہوگئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ بن گیا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ
اور جب کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا مگر شیطان نے
اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ
نہ مانا اور تکبر کیا اور تھا کافروں سے اور کہا آدم نے اے آدم رہ تو
اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا
اور جورو تیری بہشت میں اور کھاؤ تم اس میں سے با فراغت جہاں چاہو

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے ظالموں سے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف اور قلنا فعل با فاعل اور ل جار اور الملٰئکۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول بن گیا اسجدوا فعل با فاعل اور ل جار ہے اور ادم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل اسجدوا کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اور اسجدوا فعل ہے اور ھم اس میں ضمیر فاعل ہے الا حرف استثنا ہے ابلیس مستثنیٰ ہے فعل اپنے فاعل اور مستثنیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہو گیا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکر محذوف کا ہے ابیٰ فعل ضمیر اس میں فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہو گیا واو عاطفہ ہے استکبر فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ہے کان فعل ناقصہ بمعنی صار ہے ھو اس میں ضمیر وہ راجع طرف ابلیس کی وہ اس کا اسم ہے من جار الکافرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتًا کے ہو گیا ثابتًا اپنے متعلق سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے

معطوفات سے ملکر جملہ مستانفہ ہے واو عاطفہ ہے قلنا فعل با فاعل یا حرف ندا کا قائم تام ادعوکے ہے ادعوا فعل با فاعل آدم مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ نسبیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے اسکن فعل با فاعل اور انت تاکید ضمیر اسکن کی ہے ضمیر اسکن کی انت معطوف علیہ ہے واو عاطفہ زوج مضاف اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ضمیر اسکن کا ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل اسکن کا ہے الجنۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے کلا فعل با فاعل من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کلا کے ہے رغدا صفت مفعول مطلق محذوف (اکلا) کی ہے اے اکلا رغدا اکلا موصوف رغدا صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول مطلق ہے حیث مضاف شئتما فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کلا کا مفعول فیہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا نہی کا تقربا فعل با فاعل اور ھذہ موصوف الشجرۃ صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول تقربا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے اور فا عاطفہ تکونا فعل ناقصہ انتما اس کا اسم اور من جار اور ظالمین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتین کے ہے ثابتین اپنے متعلق سے مل کر تکونا کی خبر ہے فعل ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ

انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف کلا کا ہے معطوف علیہ (اسکن) اپنے معطوفوں سے مل کر مقصود بالنداء ہے ندا اپنے مقصود بالنداء سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول (قلنا) کاہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ

پس ڈگایا ان کو شیطان نے اس سے پس نکال دیا ان دونو کو اس چیز سے کہ تھے بیچ اس کے

فا عاطفہ ازل فعل اور ھما مفعول اور الشیطن فاعل اور عن جار اور ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ازل فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے فا عاطفہ اخرج فعل اور ہو ضمیر راجع طرف شیطان کی اس کا فاعل اور ھما مفعول بہ ہے من جار ما موصولہ اور کانا فعل ناقصہ اور ھما اس کا اسم ہے فی جار اور ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتین محذوف کے ہے ثابتین متعلق سے مل کر کانا کی خبر ہے کانا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اخرج فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ

اور کہا ہم نے اترو بعضے تمہارے واسطے بعض کے دشمن ہیں اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ط

ٹھکانا ہے اور فائدہ ہے ایک وقت تک

قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول بن گیا اھبطوا فعل انتم ضمیر فاعل ذوالحال ہے بعض مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اور ل جار اور بعض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق عدو کے ہے عدو اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ل جار اور کم مجرور ہے جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے فی جار الارض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر یہ بھی متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم ہے مستقر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ متاع مصدر الی جار حین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متاع کے متعلق ہو متاع اپنے متعلق سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر حال ضمیر اھبطو کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل اپنے فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے۔

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

پس سیکھ لیں آدم نے پروردگار اپنے سے کچھ باتیں پس پھر آیا اوپر اسکے تحقیق وہی ہے پھر آنیوالا مہربان

فا عاطفہ اور تلقی فعل اور آدم فاعل من جار لفظ رب مضاف ہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہے کلمت فعل کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے فا عاطفہ تاب فعل با فاعل ہے علی جار مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق تاب فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ اس کا اسم ہے ھو ضمیر فصل ہے التواب موصوف الرحیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر انَّ کی خبر ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًى

کہا ہم نے اترو واس سے سب پس جو آوے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت

فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

پس جو کوئی پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے

قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اھبطوا فعل اور ضمیر فاعل ذوالحال ہے اور جمیعا اس کا حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ان شرطیہ اور ما زائدہ ہے یاتین فعل اور کم مفعول ہے من جار ی مجرور ہے جار مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے ھدی فاعل یاتین کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے فا جزائیہ من موصول تبع فعل با فاعل ھدای مضاف ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول تبع فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور

مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے فا جزائیہ لا مشابہ بہ لیس خوف اس کا اسم ہے علی جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتۃ کے ہوکر خبر لا کی ہے لا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا مشابہ بلیس ملغی ہے اور ھم مبتدا ہے یحزنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا کی جو متضمن معنی شرط ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہیں گے۔

واو عاطفہ الذین موصولہ کفروا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے کذبوا فعل با فاعل ہے ب جار آیات مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کذبوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا ہے اولئک مبتدا ہے اصحب مضاف النار مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے

ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر اول خبر ہے ھم مبتدا خالدون صیغہ اسم فاعل کا ہے فی جار اور ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق خالدون کے ہے خالدون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی (الذین) کی ہے مبتدا اپنی دونوں اخبار سے مل کر من تبع مذکور پر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جزا اپنی شرط اما یاتینکم منی ہدی کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف علی اھبطوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقولہ اپنے قول (قلنا) کا ہے۔

يٰبَنِىٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَوْفُوْا
اے بیٹو یعقوب کے		یاد کرو	نعمت میری	جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور پورا کرو

بِعَهْدِيْٓ	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	۝
عہد میرا	پورا کروں گا	عہد تمہارے کو	اور مجھ سے	پس ڈرو	

یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعو فعل با فاعل ہے بنی مضاف اور اسرائیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ادعو کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے اذکروا فعل با فاعل نعمت مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہے التی موصول انعمت فعل با فاعل ہے علی جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انعمت فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول اذکروا

کا ہے اذکروا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر
معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اوفوا فعل با فاعل ہے ب جار عہد
مضاف اور ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے
ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل (اوفوا) کے ہے
اوفوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے۔
اوف فعل با فاعل ب جار اور عہد مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر
متعلق فعل اوف کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر جزا اپنی شرط محذوف کی ہے جو اِن توفوا ہے اِن شرطیہ ہے توفوا
فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے شرط
اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ معترضہ ہے واو عاطفہ ہے ایای ضمیر
منصوب منفصل مفعول ارھبوا محذوف کا ہے دراصل وایای ارھبوا ہے
ارھبوا فعل با فاعل اپنے مفعول مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ بن کر معطوف
اذکروا پر ہے فا عاطفہ ہے ارھبو فعل با فاعل ن وقایہ ہے ی ضمیر
متکلم کی مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر یہ بھی
معطوف اذکروا پر ہے۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا

اور ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے جو اتاری میں نے سچا کرنیوالی ہے اس چیز کو جو ساتھ تمہارے ہے اور مت ہو پہلے کافر ساتھ اسکے اور مت مول لو

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَلَا تَكْتُمُوا

بدلے آیتوں میری کے مول تھوڑا اور مجھ سے مت ڈرو اور مت ملاؤ سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور مت چھپاؤ

الحق وانتم تعلمون ○ واقيموا الصلوة واتوا الزكوة واركعوا مع الراكعين

حق کو اور تم جانتے ہو اور تم قائم کرو نماز کو اور دو زکوۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے

واو عاطفہ امنوا فعل با فاعل اور ب جار ما موصولہ انزلت فعل با فاعل و مفعول صیغہ اسم فاعل کا اور ل جار ما موصولہ اور مع مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ثبت کے ہے ثبت فعل ہو ضمیر اسمیں وہ راجع طرف ما کی وہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مصدقاً کے ہے مصدقاً اپنے متعلق سے مل کر حال اپنے ذوالحال محذوف ھو کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول انزلت کا ہے انزلت فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق آمنوا فعل کے ہے آمنوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علی اذکروا ہے

واو عاطفہ اور لاتکونوا فعل ناقصہ اور انتم اس کا اسم ہے اول مضاف اور کافر مضاف الیہ ہے ب جار اور ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کافر کے ہے کافر اپنے متعلق سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر تکونوا کی ہے فعل ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علی اذکروا ہے واو عاطفہ اور لاتشتروا فعل با فاعل ب جار ایات مضاف اور ی ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور

سے ملکر متعلق لا تشتروا فعل کے ہے ثمنا موصوف اور قلیلا صفت ہے موصوف
اپنی صفت سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیٰ اذکروا ہے واو عاطفہ ہے ایای مفعول
فعل محذوف اتقوا کا ہے اتقو فعل با فاعل ہے اور ایای مفعول مقدم ہے
فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف
ذکروا پر ہے فا عاطفہ ہے اتقون فعل با فاعل نون وقایہ کا اور ی ضمیر متکلم
کی مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر
معطوف بر اذکروا ہے۔ واؤ عاطفہ لا تلبسوا فعل با فاعل ہے الحق مفعول
ہے ب جار اور الباطل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر تلبسوا کے متعلق ہے
فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف
علیہ ہے واو عاطفہ اور تکتموا فعل اور انتم جو اس میں ضمیر فاعل ہے وہ
ذوالحال ہے الحق مفعول ہے واو حالیہ انتم مبتدا اور تعلمون فعل با
فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال انتم کا ہے ذوالحال
اپنے حال سے مل کر فاعل تکتموا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف بر تلبسوا ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر
معطوف بر اذکروا ہے واو عاطفہ اقیموا فعل با فاعل ہے الصلوۃ مفعول
ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف
بر اذکروا ہے واو عاطفہ اتوا فعل با فاعل ہے الزکوۃ مفعول ہے فعل اپنے

فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف برا ذکروا ہے واو عاطفہ ارکعوا فعل با فاعل مع ہے مضاف اور الراکعین مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ارکعوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علی اذکروا ہے۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ
کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو ساتھ بھلائی کے اور بھولے جاتے ہو جانوں اپنی کو اور تم پڑھتے ہو کتاب
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
کیا پس نہیں سمجھتے ہو تم

أ استفہام کا ہے تامرون فعل با فاعل الناس مفعول اور ب جار البر مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ تنسون فعل با فاعل اور انتم کی ضمیر ذو الحال ہے انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول تنسون فعل کا ہے واو حالیہ انتم مبتدا او تتلون فعل با فاعل ہے الکتب مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال انتم کی ضمیر کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر تنسون کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے ھمزہ تاکید کا ہے فا عاطفہ لا تعقلون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف برتنا مرون ہے

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ

اور مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے اور تحقیق وہ البتہ بڑی ہے مگر اوپر عاجزی کرنے والوں کے

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

وہ لوگ کہ جانتے ہیں یہ کہ وہ ملنے والے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ کہ وہ پھر طرف اسکی پھر جانیوالے ہیں

واو عاطفہ اور استعینوا فعل با فاعل ہے ب جار اور الصبر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ الصلوۃ ذوالحال اور واؤ حالیہ ان حرف مشبہ بالفعل ھا اس کا اسم ہے اور ل تاکید کا ہے کبیرۃ صیغہ اسم فاعل کا الا حرف استثنا کا علی جار الخشعین موصوف الذین موصول یظنون فعل با فاعل جو بنے والا دو مفعول کا ہے ان حرف مشبہ بالفعل اور ھم اس کا اسم اور ملقوا مضاف اور لفظ رب مضاف الیہ مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ان کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ انّ حرف مشبہ بالفعل ھم اس کا اسم ہے راجعون اسم فاعل کا اور الی جار ہے ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر راجعون کے متعلق ہے راجعون اپنے متعلق سے مل کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر قائم مقام دو مفعولوں یظنون کے ہے یظنون فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق لکبیرۃ کے ہے کبیرۃ صیغہ اسم فاعل کا اپنے متعلق سے مل کر خبر انّ کی ہے

انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال الصلوٰۃ کا ہے۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر استعینوا فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف بر اذکروا ہے نیز جائز ہے کہ الذین موصوف کی صفت نہ ہو بلکہ خبر مبتدا محذوف ھم کی ہو۔

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ

اے بنی اسرائیل یاد کرو نعمت میری اور جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ میں نے بزرگی دی تم کو

عَلَی الْعٰلَمِیْنَ وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا

اوپر عالموں کے اور ڈرو اس دن سے نہ کفایت کریگا کوئی جی کسی جی سے کچھ

وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝

اور نہ قبول کی جاوے گی اس سے سفارش اور نہ لیا جاویگا اس سے بدلہ کچھ اور نہ وہ مدد دئے جاویں گے

یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعو فعل با فاعل اور بنی مضاف اور اسرائیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ادعو کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے اذکروا فعل با فاعل نعمۃ مضاف اور ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہے التی موصول انعمت فعل با فاعل اور علی جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق انعمت کے ہے انعمت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ انّ حرف مشبہ بالفعل اور ی ضمیر متکلم کی اس کا اسم ہے فضلت فعل با فاعل اور کم اس کا مفعول ہے اور علی

جار ہے العلمین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے
فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر انّ کی ہے انّ
اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتا ویل مفرد ہوکر معطوف ہے۔ معطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول اذکروا کا ہے اذکروا فعل اپنے فاعل اور
مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اور اتقوا فعل با فاعل
اور یوما موصوف ہے لا تجزی فعل اور نفس فاعل عن جار نفس مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق لا تجزی فعل کے ہے شیئا مفعول فعل کا ہے فعل
اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ
اور لا یقبل فعل مجہول اور شفاعۃ اس کا نائب فاعل من جار ھا مجرور ہے جار اپنے
مجرور سے ملکر لا یقبل کے متعلق ہے لا یقبل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لا یوخذ فعل مجہول من جار ھا مجرور ہے
جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے عدل اس کا نائب فاعل ہے فعل مجہول
اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ
لا نافیہ ھم مبتدا ہے ینصرون فعل مجہول اور ھم اس کا نائب فاعل ہے فعل
اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہم کی ہے ھم مبتدا اپنی خبر سے
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر
صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اتقوا
کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقصود بالندا ہے ندا اپنی مقصود بالندا سے

ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے

وَاِذْ نَجَّیْنٰکُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَکُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

اور جب چھڑایا ہم نے تمکو قوم فرعون کی سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب

یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ

ذبح کرتے تھے بیٹوں تمہارے کو اور جیتا رکھتے تھے بیٹیوں تمہاری کو اور بیچ اسکے آزمائش تھی پروردگار تمہارے سے بڑی

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف نجینا فعل با فاعل اور کم مفعول اور من جار ال مضاف
فرعون مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال ہے یسومون
فعل با فاعل کم مفعول اور سوء مضاف اور العذاب مضاف الیہ ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ثانی کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مبدل منہ ہے یذبحون فعل با فاعل ہے ابناء مضاف
اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل
اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے یستحیون
فعل با فاعل اور نساء مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے
مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے
جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نجینا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ (اذ) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
مفعول اذکروا محذوف کا ہے واو عاطفہ فی جار اور ذلکم مجرور ہے

جارا پنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہوکر خبر مقدم ہے بلاء موصوف اور عظیم صفت ہے من جر بفظ رب مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار کا ہے جارا اپنے مجرور سے ملکر متعلق بلاء کے ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف بر نجینا کم ہے۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

اور جب پھاڑا ہم نے ساتھ تمہارے دریا کو پس چھڑا دیا ہم نے تمکو اور ڈبا دیا ہم نے لوگوں فرعون کو اور تم دیکھتے تھے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف فرقنا فعل با فاعل ب جار کم مجرو جار اپنے مجرو سے ملکر متعلق فرقنا کے ہے البحر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ انجینا فعل با فاعل کم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ اغرقنا فعل با فاعل ہے ال مضاف فرعون مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ذوالحال ہے واو حالیہ انتم مبتدا اور تنظرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول اپنے فعل (اغرقنا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے۔

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ

اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰ کو چالیس رات کا پھر پکڑا تم نے گائے کا بچہ پھر

بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اس کے اور تم ظالم تھے پھر معاف کیا ہم نے تم سے پیچھے اس کے تاکہ تم شکر کرو

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف وعدنا فعل با فاعل موسیٰ مفعول اول اربعین ممیز اور لیلۃ تمیز ہے ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ اتخذتم فعل اس کی ضمیر فاعل ذوالحال ہے اور العجل مفعول اور من جار بعد مضاف ہٗ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے واو حالیہ انتم مبتدا ظلمون خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اتخذتم کی ضمیر فاعل کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل اتخذتم کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے ثم عاطفہ عفونا فعل با فاعل اور عن جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے من جار بعد مضاف ذلک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق عفونا کے ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر مضاف علیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اذکروا محذوف کا ہے لعل حرف ترجی کا کم اس کا اسم ہے تشکرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ مستانفہ ہے۔

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزہ تو کہ تم راہ پاؤ

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف اٰتینا فعل با فاعل اور موسیٰ مفعول اول الکتٰب معطوف علیہ اور الفرقان معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اذکروا محذوف کا ہے ۔لعل حرف ترجی کم اس کا اسم اور تہتدون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ مستانفہ ہے

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِ

اور جس وقت کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری تحقیق تم نے ظلم کیا جانوں اپنی کو ساتھ پکڑنے

كُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

تمہارے کے بچھڑے کو پس توبہ کرو طرف پیدا کرنیوالے اپنے کے پس مار ڈالو جانوں اپنی کو یہ بہتر ہے تم کو

عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

نزدیک پیدا کرنیوالے تمہارے کے پس پھر آیا اوپر تمہارے تحقیق وہ ہے پھر آنے والا مہربان !

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قال فعل موسیٰ فاعل ل جار ہے قوم مضاف ہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر قول ہے یا حرف ندا کا ہے

قائم مقام ادعوکے قوم مضاف اور ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اذعوا کا ہے ادعو فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے اِنّ حرف مشبہ بالفعل اور کم اس کا اسم ظلمتم فعل با فاعل انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اپنے فعل کا ہے ب جار اتخاذ مضاف کم مضاف الیہ العجل مفعول اتخاذ کا ہے مصدر اپنے مفعول اور مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اِنَّ کی ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقصود بالندا ہے ندا اپنے مقصود بالندا سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے فا سببیہ توبوا فعل با فاعل الی جار اور بارء مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق توبوا کے ہے توبوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اقتلوا فعل با فاعل انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اقتلوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف یعنی عطف تفسیری ہے ذٰلکم مبتدا اور خیر اسم تفضیل اور ل جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خیر کے ہے عند مضاف بارء

مضاف الیہ مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر متعلق خیر کے ہے خیر اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مبتدا کی ہے
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اور
تاب فعل با فاعل علی جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق
تاب فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے
انّ حرف مشبہ بالفعل ھو اس کا اسم اور دوسرا ھو ضمیر فصل ہے التواب
موصوف الرحیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر انّ کی ہے
انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يَٰمُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى ٱللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ
اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہ ایمان لاویں گے واسطے تیرے یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ظاہر پس پکڑا تم کو

ٱلصَّٰعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ثُمَّ بَعَثْنَٰكُم مِّنۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
بجلی نے اور تم دیکھتے تھے پھر جلایا ہم نے تم کو پیچھے موت تمہاری کے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ
تو کہ تم شکر کرو اور سایہ بان کیا ہم نے اوپر تمہارے بادل کو اور اتارا ہم نے اوپر تمہارے من

وَٱلسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن
اور سلویٰ کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو اور نہ ظلم کیا انہوں نے ہمکو لیکن تھے

كَانُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝
تھے وہ جانوں اپنی کو ظلم کرتے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قلتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعوا

له مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

فعل با فاعل موسیٰ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے لن نؤمن فعل با فاعل ل جار لک مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے حتیٰ جار نری فعل با فاعل لفظ اللہ مفعول اور جھرۃ صفت مفعول مطلق محذوف رویۃ کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق فعل نری کا ہے فعل اپنے فاعل و دونوں مفعولوں سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق لن نؤمن فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقات سے ملکر مقصود بالنداء ہے ندا اپنے مقصود بالندا سے ملکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اخذت فعل کم ذوالحال ہے الصاعقۃ فاعل ہے واو حالیہ انتم مبتدا ہے تنظرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول اخذت فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے ثم عاطفہ بعثنا فعل با فاعل من جار بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ہے اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے لعل حرف ترجی کا کم اس کا اسم اور تشکرون

فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہے۔

واو عاطفہ ظللنا فعل با فاعل ہے علی جار کم مجرور ہے الغمام مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ انزلنا فعل نا: ذوالحال ہے علی جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزلنا کے ہے المن معطوف علیہ السلوی معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فعل کا ہے کلوا فعل با فاعل من جار طیبات مضاف ما موصولہ رزقنا فعل با فاعل اور کم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے .. .. مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کلو فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول محذوف قائلین کا ہے قائلین قول اپنے مقولہ سے مل کر حال اپنے ذوالحال ضمیر فاعل انزلنا کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل اپنے فعل انزلنا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے ما نافیہ ظلموا فعل با فاعل اور نا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لکن حرف استدراک کا ہے کان فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے یظلمون فعل با فاعل اور انفس

مضاف اور هم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول مقدم یظلمون کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔ یہ دونوں معطوف خظم المحذوف پر ہیں۔

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور جب کہا ہم نے داخل ہو اس گاؤں میں پس کھاؤ اس سے جہاں چاہو تم بافراغت

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ

اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہو بخشش مانگتے ہیں ہم بخش دیں گے ہم واسطے تمہارے خطائیں تمہاری

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور البتہ زیادہ دینگے ہم نیکی کرنے والوں کو

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ادخلوا فعل با فاعل ھذہ موصوف القریۃ صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ کلوا فعل با فاعل من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کلو فعل کے ہے حیث مضاف شئتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف کلوا کی ہے رغدا صفت مفعول مطلق محذوف اکلا کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق کلو فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونو

متعلقوں اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے ادخلوا فعل ضمیر انتم ذوالحال ہے الباب مفعول فیہ ہے سجدا حال ضمیر انتم کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہوگیا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ قولوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے حطۃ خبر مبتدا محذوف مسئلتنا کی ہے مسئلہ مضاف اور نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر مقولہ اپنے قول (قلنا) کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف (اذ) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے نغفر فعل با فاعل اور لَ جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے خطایا مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ نغفر کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے سَ استقبال کا ہے نزید فعل با فاعل ہے المحسنین مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا شرط محذوف اِنْ تقولوا کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوگیا۔

فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَی

پس بدل ڈالا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا تھا بات کو سوائے اسکے جو کہی گئی تھی واسطے ان کے پس اتارا ہم نے اوپر

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ؏

ان کے کہ ظلم کرتے تھے عذاب آسمان سے بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے

فا عاطفہ بدّل فعل الذین موصول ظلموا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ صلہ سے ملکر بدّل فعل کا فاعل ہے قولاً موصوف غیر مضاف الذی موصولہ قیل فعل مجہول اس کی ضمیر راجع طرف الذی وہ نائب فاعل ہے ل جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر قیل کے متعلق ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بدل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف بر قلنا ہے۔

فا عاطفہ انزلنا فعل با فاعل ہے علیٰ جار الذین موصول ظلموا فعل با فاعل ہے ظلموا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزلنا کے ہے رجزا مفعول فعل کا ہے من جار اور السماء مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزلنا فعل کے ہے ب جار ما مصدریہ کانوا فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے یفسقون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزلنا

فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر معطوف بر بدل الذین ہے

وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ
اور جب پانی مانگا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا مارتو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو پس پھوٹ نکلے
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
اس میں سے بارہ چشمے　تحقیق جانا ہر آدمی نے　گھاٹ اپنا　کھاؤ اور پیو
مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝
رزق اللہ کے سے　اور مت پھرو بیچ زمین کے　فساد کرتے ہوئے۔

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف استسقی فعل موسیٰ فاعل اور ل جار قوم مضاف اور ہ
مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور
سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اضرب فعل با فاعل ہے ب جار عصا مضاف
ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے
جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الحجر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول
اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ
سے مل کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ہے انفجرت فعل اور من جار اور ھو
مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے اثنتا عشرۃ ممیز اور عینا
تمیز ہے ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال ہے قد حرف تحقیق کا علم فعل

کل مضاف اناس مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہے
مشرب مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مفعول اپنے فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
حال اپنے ذوالحال (اثنتا عشرہ) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے
فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف فقلنا اضرب بعصاک الحجر
پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف واذ استسقی موسے پر ہے کلوا فعل
با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے
واو عاطفہ ہے اشربوا فعل با فاعل ہے من جار ہے رزق مضاف ہے لفظ اللہ
مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار
اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر
جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لاتعثو کی ضمیر انتم ذوالحال
اور مفسدین حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہے فی جار ہے الارض
مجرور ہے جار اپنے مجرو سے ملکر متعلق لاتعثوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے
مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے کلوا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں
سے مل کر مقولہ (وقلنا) محذوف کا ہے

وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ

اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہ صبر کریں گے ہم اوپر کھانے ایک کے پس مانگ تو واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے نکالے

لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ

واسطے ہمارے اس چیز سے کہ اگاتی ہے زمین ساگ اسکے سے وککڑی اسکی سے اور گیہوں اسکے سے اور مسور اسکے سے اور پیاز اسکی سے کہا

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ

کیا بدلتے ہو وہ چیز جو ناقص ہے بدلے اس چیز کے کہ وہ بہتر ہے۔

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قلتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہے یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعوا فعل با فاعل موسیٰ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے لن نصبر فعل با فاعل علیٰ جار طعام موصوف واحد صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معقود بالنداء ہے ندا اپنے مقصود بالنداء سے مل کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ادع فعل با فاعل اور ل جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ادع کے ہے لفظ رب مضاف ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف بر یا موسیٰ کے ہے یخرج فعل با فاعل ہے ل جار نا مجرور ہے من جار ما موصولہ تنبت فعل الارض فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر ذو الحال ہے من جار بقل مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ قثاء مضاف اور ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ فوم مضاف اور ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ عدس مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ بصل مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہا اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار

اپنے مجرور سے مل کر متعلق کہ ثبتنا محذوف کے ہوکر حال اپنے ذو الحال کا ہے ذو الحال اپنے حال سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یخرج کے ہے یخرج فعل اپنے فاعل اور اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط محذوف (ان تدع) کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر جواب امر (فادع) کا ہے امر اپنے جواب سے ملکر معطوف بریموسیٰ ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول اذکروا محذوف کا ہے قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے استفہام کا ہے تستبدلون فعل با فاعل ہے الذی موصول ھو مبتدا ادنی خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول بہ تستبدلون کا ہے ب جار الذی موصول ھو مبتدا ہے خیر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل تستبدلون کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ

اترو کسی شہر میں وہ سئے تمہارے ہے جو مانگا تم نے

اھبطوا فعل با فاعل مصرًا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ انّ حرف مشبہ بالفعل ل جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہوکر خبر مقدم اِنّ کی ہے ما موصولہ سالتم فعل با فاعل

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم اَنَّ کا ہے اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف براہبطوا ہے۔

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ

اور ماری گئی اوپر ان کے ذلت اور فقیری اور پھر آئے ساتھ غضب کے اللہ سے یہ

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ

اس واسطے ہے کہ تھے کفر کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو نا

الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ

حق یہ اس واسطے کہ نافرمانی کی انہوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے

واو عاطفہ ہے ضربت فعل مجہول علی جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل مجہول کے ہے الذلۃ معطوف علیہ اور المسکنۃ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول کا ہے فعل اپنے نائب فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ باؤا فعل با فاعل ہے ب جار غضب موصوف من جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نازل محذوف کے ہو کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اپنے فعل کے ہے فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معترضہ ہے۔ ذلک مبتدا ہے ب جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے ھم اس کا اسم ہے کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یکفرون فعل با فاعل ہے ب جار آیات مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے

مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یفعلون کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ یقتلون فعل با فاعل ہے النبیین مفعول ہے ب جار غیر مضاف الحق مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتٌ محذوف کے ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے ذالک مبتدا ہے ب جار ما مصدریہ عصو فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے

واو عاطفہ کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یعتدون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتٌ محذوف کے ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ

تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور عیسائی اور بے دین جو

آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام کرے اچھے پس واسطے ان کے ہے ثواب نزدیک رب ان کے کے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥

اور نہیں ڈرا و پر ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے

ان حرف مشبہ بالفعل الذین موصول امنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ الذین موصول اور ھادوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے واؤ عاطفہ النصٰری معطوف ہے واو عاطفہ والصبئین معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر ان کا اسم ہے من موصولہ امن فعل با فاعل اور ب جار لفظ اللہ معطوف علیہ ہے واو عاطفہ الیوم موصوف الاخر صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق امن فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ عمل فعل با فاعل ہے صالحا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے ف جزائیہ ہے ل جار ھم مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہوکر عند مضاف لفظ رب مضاف الیہ مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثابت کے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے اجر مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا موخر ہے

نیز جائز ہے عند ربھم متعلق الکائن کے ہو کر اجرھم کی صفت بن جائے۔

مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ

لا مشابہ بلیس خوف اس کا اسم ہے اور علی جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور

سے ملکر متعلق ثابت محذوف ہو کر خبر لا کی ہے لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ

خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ہے لا ملغی ہے ھم مبتدا اور یحزنون فعل

با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے۔ مبتدا

اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ دونوں معطوفوں

سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ان کی ہے

ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

یہ بھی جائز ہے کہ الذین امنوا اپنے تمام معطوفات سے ملکر مبدل منہ بن جائے

اور من آمن باللہ والیوم الاخر صالحاً تک بدل بن جائے مبدل منہ اپنے بدل

سے ملکر ان کا اسم بن جائے باقی ترکیب بدستور ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو پکڑو جو کچھ دیا ہے ہم نے تمکو

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

زور سے اور یاد کرو جو کچھ بیچ اسکے ہے تو کہ تم بچو!

اذ ظرف مضاف اخذنا فعل با فاعل ہے میثاق مضاف اور کم مضاف الیہ ہے

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے

ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ رفعنا فعل با فاعل اور فوق

مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق فعل کے ہے

اور الطور مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے خذوا فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے اتینا فعل با فاعل ہے کم مفعول ہے ب جار قوۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول خذوا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اذکروا فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے فی جار اور ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر ثبت محذوف کے متعلق ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول محذوف قلنا کا ہے واو عاطفہ ہے قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف بر اخذ ہے معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے لعل حرف ترجی کا ہے کم اس کا اسم ہے تتقون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہے۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ

پھر پھر گئے تم پیچھے اس کے پس اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اسکی البتہ ہوجاتے تم زیان پانیوالوں

ثم عاطفہ ہے تولیتم فعل با فاعل ہے من جار او بعد مضاف اور ذلک مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے فا عاطفہ ہے لولا تناعیہ ہے فضل مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے علی ک کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فضل کے ہے فضل اپنے متعلق او مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ رحمت مضاف اور ہو مضا الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا ہے اور موجود محذوف خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر شرط ہے ل تاکید کا ہے کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم ہے من جار الخاسرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتین کے ہوکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب لولا کا ہے لولا اپنے جواب سے ملکر عطف بر تولیتم من بعد ذلک ہے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ

اور البتہ تحقیق جانتے ہو تم ان لوگوں کو کہ جو نکل گئے تم سے بیچ ہفتہ کے پس کہا ہم نے ان کو ہو جاؤ تم بندر ذلیل

واو عاطفہ ل تاکید کا ہے قد تحقیق کا ہے علمتم فعل با فاعل ہے الذین موصولہ ہے اعتدوا فعل ضمیر فاعل ذوالحال ہے من جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے متعلق کائنین کے ہے کائنین اپنے متعلق سے ملکر حال ہے ذوالحال اپنے حال سے مل فاعل ہے فی جار اور السبت مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اعتدوا فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ

ہے فا عاطفہ ہے قلنا فعل با فاعل ہے ل جارہ ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق قلنا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے کان فعل ناقصہ ہے انتم ذوالحال خاسئین حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر اسم کان کا ہے قردۃ خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول علمتم فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم محذوف واللہ کا ہے

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

پس کیا ہم نے اس قصہ کو بندش واسطے انکے جو آگے ان کے تھے اور جو پیچھے انکے تھے اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے

فا عاطفہ اور جعلنا فعل با فاعل ہے ھا مفعول اول اور نکالا مفعول ثانی ہے ل جار ما موصولہ بین مضاف یدی مضاف الیہ مضاف ہے ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت کے ہے ثبت فعل ضمیر ہو راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ما موصولہ ہے خلف مضاف ہے ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت کے ہے ثبت فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی ہے وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے

موعظۃ کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق نکالا کے ہے نکالا اپنے متعلق سے ملکر معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ موعظۃ مصدر ہے ل جار المتقین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق موعظۃ کے ہے موعظۃ مصدر اپنے متعلق سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول ثانی فعل (جعلنا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف بر قلنا ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا

اور جب کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ ذبح کرو تم ایک بیل کہا انہوں نے

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

کیا پکڑتا ہے تو ہم کو ٹھٹھا کہا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے یہ کہ ہوں میں جاہلوں سے

واؤ عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے قال فعل اور موسیٰ فاعل اور ل جار قوم مضاف ھٖ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق قال کے ہے قال فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے یامر فعل با فاعل ہے کم مفعول اول ہے ان مصدریہ تذبحوا فعل با فاعل ہے بقرۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول ثانی یامر کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے

مل کر مضاف الیہ مضاف (اذ) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے أ استفہام کا ہے تتخذ فعل با فاعل ہے نا مفعول اول ہے ھزوا مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا بنے اعوذ فعل با فاعل ب جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے ان مصدریہ اکون فعل ناقصہ ہے انا اس کا اسم ہے من جار اور جاھلین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہوکر خبر اکون کی ہے فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور ہے جار مقدر من کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (اعوذ) کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا

کہا انہوں نے دعا کرو واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے بیل کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل

بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝

نہ بوڑھا ہے اور نہ بچہ جوان ہے درمیان ہیں اس کے پس کرو جو کچھ حکم کئے جاتے ہو

قالو فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ادع فعل با فاعل ہے ل جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ادع فعل کے ہے لفظ رب مضاف ہے اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادع فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے یبین فعل با فاعل ل جار نا مجرور ہے

نوٹ: کان فعل با فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے۔

جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے مَا بمعنی ائے شئ مبتدا ہے ھِی اس
کی خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مفعول یبین کا ہے فعل
اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط محذوف اِن تدعُ
کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوگیا۔ قال فعل با فاعل ہے
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے انّہٗ حرف مشبہ بالفعل
ہے ھو اس کا اسم ہے یقول فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اِنّ حرف مشبہ بالفعل ھا اس کا اسم ہے
بقرۃ لا موصوف ہے لا نافیہ ہے فارض معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے
لا زائدہ ہے بکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت اول ہے
عوانٌ صیغہ صفت مشبہ کا ہے بین مضاف اور ذلک مضاف الیہ ہے
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق عوانٌ کے ہے عوان اپنے متعلق سے
مل کر صفت ثانی ہے موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر خبر اِنّ کی ہے
انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول
اپنے مقولہ سے ملکر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ہے افعلو فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے
تؤمرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل کا ہے فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول قال کا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

کہا انہوں نے دعا کر واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے رنگ اسکا کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ○

بیل ہے زرد ڈہڈہاتا ہے رنگ اس کا خوش کرتا ہے دیکھنے والوں کو۔

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ادع فعل
با فاعل ہے لَ ہے جار نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے لنا رب
مضاف اور کَ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل
کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول
کا ہے یبین فعل با فاعل اور ل جار نا مجرور ہے ما استفہامیہ بمعنی ایی شی مبتدا ہے
لون مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا کی ہے
مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر مفعول یبین کا ہے فعل اپنے فاعل
اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ جزائیہ ہوکر جزا شرط محذوف اِنْ
تدع کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر مقولہ ہے قال فعل
با فاعل ہے ضمیر فاعل راجع طرف موسیٰ کی ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انّ حرف مشبہ بالفعل اور ھو اس کا اسم ہے
یقول فعل ضمیر اسمیں ہو راجع طرف لفظ اللّٰہ کی ہے وہ فاعل ہے فعل
اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اِنّ حرف مشبہ بالفعل
اور ھا اس کا اسم ہے بقرۃ موصوف صفراء صفت اول ہے فاقع
اسم فاعل کا صیغہ ہے لون مضاف اور ھا مضاف الیہ ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاقع کا فاعل ہے اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر

صفت ثانی ہے تسر فعل اسمیں ھی ضمیر راجع طرف بقرہ کی وہ فاعل ہے الناظرین منفول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ثالث ہے موصوف اپنی ہر سہ صفات سے ملکر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا

کہا انہوں نے دعا کر تو واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل تحقیق وہ بیل مل گیا

إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝

اوپر ہمارے اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے البتہ راہ پانیوالے ہیں

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ادع فعل با فاعل ہے ل جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے لفظ رب مضاف اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ادع کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے یبین فعل با فاعل ہے ما استفہامیہ بمعنی ای شئ مبتدا ہے ھی خبر ہے نیز یہ بھی ممکن ہے کہ ھی مبتدا موخر اور ما خبر مقدم ہو مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول یبین کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ جزائیہ ہوکر جزا شرط محذوف ان تدع کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر مقولہ ہے ان حرف مشبہ بالفعل البقر اس کا اسم اور تشابہ فعل با فاعل ہے علی جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے

ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل نا اس کا اسم ہے ان شرطیہ ہے شاء فعل لفظ اللہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے ل تاکید کا او لمھتدون خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر دال برجزا ہے شرط اپنی دال برجزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر بھی مقولہ قول کا ہے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ

کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے نہ جوتا ہوا کہ پھاڑے زمین کو اور نہ پانی پلاتا کھیتی کو

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ

تندرست ہے نہیں ہے داغ بیچ اسکے کہا انہوں نے اب لایا تو سچ پس ذبح کیا انہوں نے اسکو اور نہ نزدیک تھے کہ کریں

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ان حرف مشبہ بالفعل ھو اس کا اسم ہے یقول فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ان حرف مشبہ بالفعل ھا اس کا اسم ہے بقرۃ کا موصوف لا نافیہ ذلول موصوف تثیر فعل ھی ضمیر اس میں راجع طرف بقرہ کی وہ اس کا فاعل ہے الارض مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ خبریہ ہوکر صفت ہے موصوف (ذلول) اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا تسقی فعل با فاعل الحرث مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت اول بقرہ کی ہے مسلمۃ صفت ثانی ہے لا نفی جنس کا شیۃ اس کا اسم ہے

فی جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتۃ کے ہوکر خبر لا کی ہے لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت ثالث ہے موصوف اپنی ہر سہ صفات سے ملکر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر خبر انّ کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔ قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے الئٰن جئت کی ظرف ہے جئت فعل با فاعل ہے ب جار الحق مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق جئت فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ذبحوا فعل با فاعل اور ھا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ما نافیہ ہے کادو فعل مقاربہ ھم اس کا اسم ہے یفعلون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کادو کی ہے کادو فعل مقاربہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف ہے

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

اور جب مار ڈالا تم نے ایک جان کو پس اختلاف کیا تم نے بیچ اس کے اور اللہ نکالنے والا ہے جو تھے تم چھپاتے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے قتلتم فعل با فاعل نفسا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ادّٰرءتم فعل

اور اس کی ضمیر انتم ذوالحال ہے فی جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے واو حالیہ ہے لفظ اللہ مبتدا ہے مخرج صیغہ اسم فاعل کا ہے ھو اس میں ضمیر وہ اس کا فاعل ہے ما موصولہ کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم ہے تکتمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر کان کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مخرج کا مفعول ہے مخرج اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر پھر معطوف علیہ ہے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

پس کہا ہم نے مارو اسکو ساتھ ایک ٹکڑے اسکے کے اسی طرح اللہ زندہ کرتا ہے مردوں کو اور دکھاتا ہے تمکو نشانیاں تو کہ تم سمجھو

فا عاطفہ قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اضربوا فعل با فاعل ہے ھو مفعول با جار لبعض مضاف اور ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے لک مثلیہ مضاف اور ذلک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق فعل یحیی کا ہے یحیی فعل لفظ اللہ فاعل اور الموتی مفعول بہ ہے فعل اپنے

فاعل اور مفعول مطلق اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ یری فعل با فاعل ہے کم مفعول اول ایات مضاف اور کا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے لعل حرف ترجی کا اور کم اس کا اسم ہے تعقلون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہے۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً

پھر سخت ہوگئے دل تمہارے پیچھے اسکے پس وہ مانند پتھروں کے ہیں یا زیادہ سختی میں

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ

اور تحقیق بعض پتھروں میں سے وہ ہے کہ پھوٹ نکلتی ہیں ان میں سے نہریں اور تحقیق ان میں سے البتہ وہ کہ پھٹ جا

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ

پس نکلتا ہے اسمیں سے پانی اور تحقیق ان میں سے البتہ وہ کہ گر پڑتا ہے ڈر اللہ کے سے اور نہیں اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو اس کو تم

ثم عاطفہ ہے قست فعل قلوب مضاف کم ضمیر مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہے من جار بعد مضاف ذالک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ھی مبتدا ہے ک مثلیہ مضاف الحجارۃ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہے او عاطفہ ہے اشد اسم تفضیل ہو ر ھما اس ہیں

ضمیر راجع طرف قلوب کی وہ ممیز ہے قسوۃ تمیز ہے ممیز اپنی تمییز سے ملکر فاعل اشد کا ہے اشد اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ھی کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل ہے من جار الحجارۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر ثابت کے متعلق ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ل تاکید کا ہے ما موصولہ یتفجر فعل من جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الانھار فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم موخران کا ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے واو عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل ہے من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہوکر خبر مقدم ہے ل تاکید ہے ما موصولہ ہے یشقق فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ یخرج فعل من جار ھو مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الماء فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم موخران کا ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہوکر خبر مقدم ہے ل تاکید کا ہے ما موصولہ یھبط فعل با فاعل ہے من

جار اور خشیۃ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل یھبط کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم موخر ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ما مشابہ بلیس لفظ اللہ اس کا اسم ہے ب زائدہ ہے غافل صیغہ اسم فاعل عن جار ما مصدریہ تعملون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق غافل کے غافل صیغہ اسم فاعل کا اپنے متعلق سے ملکر خبر ما کی ہے ما اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا لَکُمْ وَقَدْ کَانَ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَسْمَعُوْنَ

پس کیا طمع رکھتے ہو تم یہ کہ ایمان لاویں واسطے تمہارے اور تحقیق تھا ایک فرقہ ان میں سے سنتا

کَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ یُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝

کلام اللہ کا پھر بدل ڈالتے تھے اسکو پیچھے اسکے کہ سمجھ لیا تھا اس کو اور وہ جانتے تھے

ھمزہ استفہام کا تطمعون فعل با فاعل ہے ان مصدریہ یومنوا فعل ورھم ضمیر فاعل ذوالحال آرہا کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے واو حالیہ ہے قد تحقیق کا ہے کان فعل ناقصہ ہے فریق موصوف اور من جار اور ھم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن محذوف کے ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم کان کا ہے یسمعون فعل با فاعل ہے کلام مضاف اور لفظ اللہ مضاف

الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول یسمعون فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ یحرفون فعل ھم ضمیر فاعل ذوالحال ہے ھو مفعول من جار بعد مضاف ما موصول عقلوا فعل با فاعل ھو مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یحرفون فعل کے ہے واو حالیہ ھم مبتدا یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل یحرفون کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل یومنوا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول تطمعون فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ قَالُوْٓا

اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے کہ ایمان لائے کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں بعضے انکے طرف بعضے کے کہتے ہیں

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ لِیُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے جو کھولا ہے اللہ نے اوپر تمہارے تو کہ جھگڑیں تم سے ساتھ اسکے نزدیک تمہارے کیا پس نہیں سمجھتے

واو عاطفہ ہے اذا ظرف مضاف ہے لقوا فعل با فاعل الذین موصول امنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول

اپنے صلہ سے ملکر مفعول لقوا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف قالوا کی ہے قالو فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے امنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف بر قد کان فریق پر ہے واو عاطفہ اذا ظرف مضاف ہے خلا فعل بعض مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل اپنے فعل کا ہے الی جار بعض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق خلا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف (اذا) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق قالوا کے ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ھمزہ استفہام کا ہے تحدثون فعل با فاعل ہے ھم اس کا مفعول ہے۔ ب جار ما موصولہ ہے فتح فعل لفظ اللہ اس کا فاعل علی جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل تحدثون کے ہے ل کے کا ہے یحاجوا فعل با فاعل کم مفعول ہے ب جار ھو مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یحاجوا فعل کے ہے عند مضاف لفظ رب مضاف الیہ مضاف ہے کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق یحاجوا فعل کے ہے

فعل اپنے فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل
مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق تحدثون فعل کے ہے
فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے
ھمزہ استفہام کا ہے فا عاطفہ ہے لا تعقلون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل
سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے
ملکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف برقد کان فریق کے ہے

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ
کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور بعضے انہیں سے ان پڑھ ہیں
لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ
نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں اور نہیں وہ مگر گمان کرلیتے ہیں۔

ھمزہ استفہام کا ہے واو عاطفہ ہے عطف محذوف (ایلومونھم بالتحدیث) پر ہے
لا یعلمون فعل با فاعل ہے انّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم ہے
یعلم فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے یسرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر
معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ما موصولہ یعلنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے
فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے
ملکر یعلم فعل کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر خبر انّ کی ہے
انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر لا یعلمون فعل کا مفعول ہے
فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف (ایلومونھم بالتحدیث)

محذوف پر ہے واو عاطفہ من جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتون کے ہوکر خبر مقدم ہے امیون موصوف ہے لایعلمون فعل با فاعل ہے الکتٰب مفعول ہے اِلّا حرف استثناء ہے امانی مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اِنْ نافیہ ھم مبتدا ہے الاحرف استثنا ہے یظنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صفت اپنے موصوف (امیون) کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف بر احوال ثلاثہ مذکورہ ہے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

پس خرابی ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب ساتھ ہاتھوں اپنے کے پھر کہتے ہیں یہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے سے ہے

لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ

تو کہ لیویں بدلے اسکے مول تھوڑا پس وائے ہے واسطے انکے اس سے کہ لکھتے ہیں ہاتھ انکے اور وائے ہے واسطے انکے جو کماتے تھے

فا عاطفہ ہے ویل مبتدا ہے لِ جار الذین موصول یکتبون فعل با فاعل ہے الکتٰب مفعول ہے با جار ایدی مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ ہے یقولون فعل با فاعل ہے لِ کے کا جار لیشتروا فعل با فاعل ہے بِا جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے ثمنا موصوف

قلیلاً صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یقولون کے ہے یقولون فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ھذا مبتدا ہے من جار عند مضاف ہے لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہوکر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف یکتبون الکتٰب پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہے ثابت متعلق سے ملکر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے فا عاطفہ ہے ویل مبتدا ہے ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتہ محذوف کے ہے من جار ما موصولہ کتبت فعل ایدی مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر یہ بھی متعلق ثابت محذوف کے ہی ہے ثابت اپنے دونوں متعلقات سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واؤ عاطفہ ویل مبتدا ل جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہے من جار ما موصولہ یکسبون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے

صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہی ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ط

اور کہتے ہیں ہرگز نہ لگے گی ہم کو آگ مگر دن گنے ہوئے (سورہ البقر)

واو عاطفہ قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے لن تمسن فعل اور النار فاعل اور نا مفعول بہ ہے الا حرف استثنا ہے ایاما موصوف معدودہ صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف (منھم امیون لایعلمون الکتب) پر ہے

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

کہہ کیا لیا ہے تم نے نزدیک اللہ تعالی کے عہد پس ہرگز نہ خلاف کرے گا اللہ قول اپنے کو یا کہتے ہو اوپر اللہ تعالے کے

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾

جو نہیں جانتے ہو تم

قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے ھمزہ استفہام کا ہے اتخذتم فعل با فاعل ہے عند مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق اتخذتم فعل کے ہے عھدًا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ لن یخلف فعل اور لفظ اللہ فاعل ہے عھد مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل

کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر پھر معطوف علیہ ہے ام عاطفہ ہے تقولون فعل با فاعل ہے علی جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے ما موصولہ ہے لا تعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

بَلٰی مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

ہاں جو کوئی کمائے برائی اور گھیر لے اسکو خطا اس کی پس یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے

هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں

بلٰی حرف ایجاب کا ہے من موصولہ کسب فعل با فاعل ہے سیئۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے احاطت فعل ہے ب جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے خطیئۃ مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے فا جزائیہ اولئک مبتدا اور اصحاب مضاف النار مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اول ہے اور ھم مبتدا خالدون صیغہ اسم فاعل کا ہے اور فی جار اور ھا مجرور ہے

جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق خالدون کے ہے خالدون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی ہے مبتدا اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے یہ لوگ ہیں رہنے والے بہشت کے وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں

واو عاطفہ الذین موصولہ اٰمنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ عملوا فعل با فاعل الصالحات مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا ہے اولئک مبتدا ہے اصحٰب مضاف اور الجنۃ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اول ہے ھم مبتدا ہے اور خالدون صیغہ اسم فاعل کا اور فی جار اور ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خالدون کے ہے خالدون اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی ہے مبتدا اپنی دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہوکر خبر مبتدا پہلے کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف من کسب سیئۃ پر ہے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور جب لیا ہم نے قول بنی اسرائیل کا نہ عبادت کرو تم مگر اللہ تعالیٰ کی اور ساتھ ماں باپ کے

اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ

احسان کرنا اور قرابت والے سے اور یتیموں سے اور فقیروں سے اور کہو واسطے لوگوں کے بھلائی اور

اَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ پھر پھر گئے تم مگر تھوڑے تم میں سے اور تم منہ پھیرنے والے ہو

واو عاطفہ ہے اذ ظرف مضاف اخذنا فعل با فاعل ہے میثاق مضاف اور بنی مضاف الیہ مضاف ہے اسرائیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اخذنا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اذکروا محذوف کا ہے اور لا تعبدون فعل با فاعل ہے الا حرف استثنا کا ہے اور لفظ اللہ مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ب جار الوالدین معطوف علیہ واو عاطفہ ذی مضاف القربٰی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ الیتمٰی معطوف ہے واو عاطفہ المسٰکین معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفوں سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق احسنوا محذوف کے ہے احسانا مفعول مطلق فعل احسنوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے اور قولوا فعل با فاعل ہے ل جار الناس مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق قولوا کے ہے حسنا صفت موصوف محذوف قولا کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول مطلق فعل قولوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ واقیموا فعل با فاعل ہے الصلوٰۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ اتوا فعل با فاعل ہے الزکوٰۃ مفعول ہے

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر خبر مبتدا محذوف ھو کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہے۔ ترکیب ثانی یہ بھی ہوسکتی ہے لاتعبدون کے پہلے قلنا محذوف لگالیں پھر یہ اس کا مقولہ ہوگا۔ ثم عاطفہ ہے تولیتم فعل با فاعل ہے الا حرف استثنا ہے قلیلا موصوف ہے من جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنون محذوف کے ہوکر صفت موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مستثنیٰ ہے فعل اپنے فاعل اور مستثنیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ انتم مبتدا ہے معرضون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف اخذنا مذکور پر ہے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم

اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا نہ ڈالو تم لہو اپنے آپس کے اور نہ نکال دو کسی اپنے کو

مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ

گھروں اپنے سے پھر اقرار کیا تم نے اور تم شاہد ہو

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے اخذنا فعل با فاعل ہے میثاق مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے لاتسفکون فعل با فاعل ہے دماء مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لاتخرجون

فعل با فاعل ہے انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے من جار دیار مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا محذوف ھو کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوگیا۔ ثم عاطفہ اور اقررتم فعل انتم ذو الحال ہے واو حالیہ انتم مبتدا اور تشھدون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذو الحال کا ہے ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف بر فعل اخذنا مذکور کے ہے

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ

پھر تم وہ لوگ ہو کہ مار ڈالتے ہو اپنے آپس کو اور نکال دیتے ہو ایک فرقے کو آپ میں گھروں انکے سے

تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

مددگاری کرتے ہو تم اوپر ان کے ساتھ گناہ اور تعدی کے اور اگر آتے ہیں تمہارے پاس بندی حالت بدلے چھڑاتے ہو

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ

ان کو اور وہ حرام ہے اوپر تمہارے نکال دینا ان کا کیا پس ایمان لاتے ہو ساتھ بعضی کتاب کے اور کفر کرتے ہو ساتھ بعض

ثم عاطفہ ہے انتم مبتدا ہے اور ھؤلاء مفعول فعل محذوف ادعوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے تقتلون فعل با فاعل ہے انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف

جملیہ ہے واو عاطفہ تخرجون فعل انتم ذوالحال ہے فریقا موصوف اور من جارکم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنین محذوف کے ہے کائنین اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فعل کا ہے من جار اور دیار مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے تظھرون فعل با فاعل ہے علی جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے ب جار ہے اور الاثم معطوف علیہ ہے اور العدوان معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل تخرجون فعل کا ہے واو عاطفہ ان شرطیہ ہے یاتو فعل ھم ضمیر ذوالحال ہے اسری حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے اور کم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے تفدوا فعل با فاعل ہو ھم ذوالحال ہے واو حالیہ ھو ضمیر شان کی مبتدا ہے محرم صیغہ اسم مفعول کا ہے علی جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر محرم کے متعلق ہے اخراج مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل محرم کا ہے محرم صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول تفدوا فعل کا ہے

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکو جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر بطریق عطف حال ضمیر فاعل تظاھرون کا ہے نیز جائز ہے کہ جملہ ھو محرم علیکم ضمیر فاعل فعل تفدوا سے حال بن جائے تخرجون فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا (انتم) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقصود بالندا ہے ندا اپنی مقصود بالندا سے ملکر معطوف ہے ھمزہ استفہام کا ہے فا عاطفہ تؤمنون فعل با فاعل ب جار بعض مضاف اور الکتاب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے تکفرون فعل با فاعل ہے ب جار بعض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر افتفعلون محذوف پر معطوف ہے

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ

پس کیا سزا اس شخص کی کہ کرے یہ کام تم میں سے　مگر رسوائی بیچ زندگانی دنیا کے　اور دن

الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

قیامت کے پھیرے جاویں گے طرف سخت عذاب کے اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم

ف عاطفہ ما نافیہ جزاء مضاف من موصولہ یفعل ھو ضمیر ذو الحال ہے اور ذلک مفعول ہے من جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا کے ہو کر حال ہے ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول

سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہے الا حرف استثنا ہے خزی مصدر فی جار الحیٰوۃ موصوف اور الدنیا صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خزی کے ہے خزی اپنے متعلق سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ یوم مضاف القیٰمۃ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف مقدم یردون فعل کی ہے الی جار اشد مضاف اور العذاب مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یردون کے ہے یردون فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر معطوف خزی پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف تحرانتم ھولاء پر ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ

یہ لوگ وہ ہیں کہ مول لیا زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے پس نہ ہلکا کیا جاویگا ان سے عذاب اور نہ وہ مدد کئے جاوینگے

اولئک مبتدا ہے الذین موصول اشتروا فعل با فاعل اور الحیٰوۃ موصوف الدنیا صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول ہے ب جار الاخرۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف

علیہ ہے فا عاطفہ ہے لا یخفف فعل مجہول عن جار ھم مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے العذاب نائب فاعل ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے لا نافیہ ہے ھم مبتدا ہے ینصرون فعل مجہول ہے فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور پیچھا رکھی لائے ہم پیچھے اسکے پیغمبر اور دیے ہم نے عیسیٰ بیٹے

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

مریم کے کو معجزے ظاہر اور قوت دی ہم نے اسکو ساتھ روح پاک کے

واو عاطفہ ل تاکید کا قد تحقیق کا اتینا فعل با فاعل ہے موسیٰ مفعول اول الکتب مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے قفینا فعل با فاعل ہے من جار بعد مضاف ہو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے ب جار ہے الرسل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور دو متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔ واؤ عاطفہ ہے اتینا فعل با فاعل ہے عیسیٰ موصوف ہے ابن مضاف اور مریم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول اول ہے البینات مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واؤ

عاطفہ ہے اٰتینا فعل بافاعل ہے ھو مفعول ہے ب جار روح مضاف القدس مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف اتینا موسٰی الکتاب پر ہے۔

اَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

کیا پس جب آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے جی تمہارے تکبر کیا تم نے پس ایک فرقہ کو جھٹلایا تم نے اور ایک کو قتل کرتے ہو

ھمزہ استفہام کا ہے فا عاطفہ کل مضاف ہے ما موصوف جاء فعل کم مفعول ہے رسول فاعل ہے ب جار ما موصولہ ہے لا تھوی فعل انفس مضاف او کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل (جاء) کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف استکبرتم ہے استکبرتم فعل بافاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ کذبتم فعل بافاعل اور فریقا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے تقتلون فعل بافاعل ہے اور فریقا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اور کہا انہوں نے دل ہمارے غلاف میں ہیں بلکہ لعنت کی اللہ تعالیٰ نے بسبب کفران کے کے پس تھوڑے سے ایمان لاتے ہیں۔

واو عاطفہ قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے قلوب مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہے غلف خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ ہے بل (لاضراب) اضرابیہ عاطفہ ہے لعن فعل ہے ھم مفعول لفظ اللہ فاعل باجار کفر مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے فا عاطفہ قلیلا صفت مفعول مطلق محذوف (ایمانا) کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق فعل کا ہے ما زائدہ تاکید قلت کے لئے ہے یومنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

اور جب آئی ان کے پاس کتاب نزدیک اللہ کے سے سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ ان کے ہے اور تھے پہلے اسکے فتح مانگتے

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؗ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

اوپر ان لوگوں کے کافر ہوئے پس جب آیا ان کے پاس جو کچھ پہچانا تھا کافر ہوئے ساتھ اسکے پس لعنت ہے اللہ کی اوپر کافروں کے

واو عاطفہ ہے لما شرطیہ ہے جاء فعل ھم ذوالحال ہے کتاب موصوف من جار عند مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائن محذوف کے ہوکر صفت اول ہے

مصدق صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ما موصولہ ہے مع مضاف اور ھم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت کے ہے ثبت فعل ہے اور ھو ضمیر اس میں راجح طرف ما کی فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مصدق کے ہے مصدق اپنے متعلق سے مل کر صفت ثانی ہے موصوف اپنی دونوں صفات سے ملکر فاعل فعل کا ہے واو حالیہ ہے کان فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے من جار قبل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کان کے ہے یستفتحون فعل با فاعل ہے علی جار الذین موصولہ ہے کفروا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول جاء فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے اس کا جزا محذوف کفروا بہ ہے فا عاطفہ ہے لما شرطیہ ہے جاء فعل اور ھم مفعول ہے ما موصولہ عرفوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل اپنے فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے کفروا فعل با فاعل ہے ب جار اور ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے

فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب لما کا ہے لما اپنے جواب سے ملکر معطوف ہے فا عاطفہ لعنۃ مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہے علی جار الکفرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نازلۃ محذوف کے ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ یَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْیًا اَنْ یُّنَزِّلَ

برا ہے جو کچھ بیچا ہے بدلے اس کے جانوں اپنی کو یہ کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے سرکشی سے اسپر کہ اتارے

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ

خدا فضل اپنے سے اوپر جس کے چاہے بندوں اپنے سے پس پھر آئے ساتھ غضب کے اوپر غضب کے

وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ط

اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا

بئس فعل ذم کا ہے ھو اس میں ضمیر ممیز ہے ما موصوفہ اشتروا فعل با فاعل ہے ب جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے انفس مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر تمیز اپنی ممیز کی ہے ممیز اپنی تمیز سے ملکر فاعل مبنی کا ہے فعل ذم اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم ہے ان مصدریہ یکفروا فعل با فاعل ہے ب جار ما موصولہ انزل فعل لفظ اللہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یکفرون فعل کے ہے بغیا مصدر ہے

ان مصدریہ ہے بتنزل فعل اور لفظ اللہ فاعل ہے من جار اور فضل مضاف اور هو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل ینزل کے ہے علی جار اور من موصولہ ہے یشاء فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر ذوالحال ہے من جار عباد مضاف اور هو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنا محذوف کے ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ینزل فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار محذوف علی کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق بغیا کے ہے بغیا اپنے متعلق سے ملکر مفعول لہ اپنے فعل ان یکفروا کا ہے یکفروا اپنے فاعل اور مفعول لہ اور متعلق سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر مخصوص بالذم مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو گیا۔

فا عاطفہ باؤا فعل بافاعل ہے ب جار غضب موصوف ہے علی جار غضب مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق نازل محذوف کے ہے نازل اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق باؤا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ہے ل جار الکافرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق

سے مل کر خبر مقدم ہے عذاب موصوف اور مھین صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ

اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اتارا اللہ نے کہتے ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے جو نازل ہوئی اوپر ہمارے

يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

اور کفر کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ سوا اسکے ہے اور وہ سچ ہے سچا کرنیوالا اسکو جو ساتھ انکے ہے کہہ پس کیوں مار ڈالتے تھے

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

پیغمبروں اللہ کے کو پہلے اس سے اگر ہو تم ایمان والے (البقرہ)

واو عاطفہ اذا ظرف مضاف ہے قیل فعل مجہول ہے ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے آمنوا فعل با فاعل ہے ب جار ما موصولہ ہے انزل فعل لفظ اللہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق آمنوا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نائب فاعل قیل فعل کا ہے قیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ اذا کا ہے اذا ظرف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ قالوا کا ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے نؤمن فعل با فاعل ہے ب جار ما موصولہ انزل فعل مجہول ضمیر اسمیں ھو راجع طرف ما کی وہ نائب فاعل ہے علی جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق انزل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے

موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق نؤمن فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے یکفرون فعل با فاعل ہے بِ جار ما موصولہ ہے وراء مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت محذوف کے ہے ثبت فعل اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر ذوالحال ہے واو حالیہ ھو مبتدا الحق خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اول ہے مصدقا صیغہ اسم فاعل کا ہے لِ جار ما موصولہ ہے مع ظرف مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ثبت محذوف کے ہے ثبت فعل ھو ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مصدقا کے ہے مصدقا اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر دوسرا حال ما کا ہے ما ذوالحال اپنے دونوں حالوں سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یکفرون فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف بر قالوا ہے قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے فا جزائیہ لِ جار ما استفہامیہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق تقتلون فعل کے ہے تقتلون فعل با

فاعل ہے انبیا مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہے من جار اور قبل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق تقتلون فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر دال بر جزا ہے ان شرطیہ کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم ہے اور مومنین خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے شرط اپنی دال بر جزا سے ملکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ

اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس موسیٰ ساتھ دلیلوں کے پھر پکڑا تم نے بچھڑے کو معبود پیچھے اس کے اور تم ظلم کرنے والے ہو

واو عاطفہ ہے لام تاکید کا ہے قد تحقیق کا ہے جاء فعل اور کم مفعول اور موسیٰ فاعل ہے ب جار البینات مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ ہے اتخذ فعل انتم ذوالحال ہے العجل مفعول ہے من جار بعد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے واو حالیہ ہے انتم مبتدا ہے ظالمون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل اتخذ کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جواب قسم محذوف واللہ کا ہے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو پکڑو جو کچھ دیا ہم نے تم کو

بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

زور سے اور سنو کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور پلائی گئی بیچ دلوں انکے کے محبت بچھڑے

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

کی بسبب کفران کے کہہ برا ہے جو حکم کرتا ہے ساتھ اسکے ایمان تمہارا اگر ہو تم ایمان والے

واو عاطفہ ہے اذ ظرف مضاف ہے اخذنا فعل بافاعل ہے میثاق مضاف کم
مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ رفعنا فعل بافاعل
فوق مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق
فعل کے ہے الطور مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے خذوا فعل بافاعل ہے ما موصولہ ہے اتینا
فعل بافاعل اور کم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول فعل خذوا کا
ہے ب جارہ اور قوۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق خذوا فعل کے ہے
فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف
علیہ ہے واو عاطفہ اسمعوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول
محذوف وقلنا کا ہے قلنا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر قول ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے دونوں
معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ اذ کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے
ملکر متعلق قالوا کے ہے جو سمعنا وعصینا کے قبل ہے قالوا فعل ہم ضمیر فاعل کی

ذوالحال ہے واشربوا فی قلوبھم العجل جملہ حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل قالوا کا ہے قالوا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے سمعنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ عصینا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقولہ ہے واو حالیہ ہے اشربوا فعل مجہول ہے ھم ضمیر نائب فاعل ہے فی جار قلوب مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اشربوا کے ہے العجل مفعول ہے ب جار کفر مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اشربوا فعل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل اپنے فعل قالوا کا ہے قول اپنے مقولہ اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ولقد جاءکم موسیٰ بالبینٰت پر ہے۔ قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے بئس فعل ذم ہے ھو اس میں ضمیر وہ ممیز ہے ما بمعنی شیئا موصوف ہے یامر فعل کم مفعول ہے ب جار اور ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یامر فعل کے ہے اور ایمان مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی

صفت سے مل کر تمیز اپنے ممیز کی ہے ممیز اپنی تمیز سے ملکر فاعل اپنے فعل مبنی للمفعول کا ہے بئس فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مبتدا محذوف سمعنا و عصینا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر دال برجزا ہے ان شرطیہ کان فعل ناقصہ اور تم اس کا اسم ہے مومنین کان کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے شرط اپنی دال برجزا سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

کہہ اگر ہے واسطے تمہارے گھر آخرت کا نزدیک اللہ کے خالص سوائے لوگوں کے

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے

قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے اِن شرطیہ ہے کان فعل ناقصہ ہے ل جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ محذوف کے ہے اور عند اللہ بھی متعلق ثابتۃ کے ہے ثابتۃ اپنے دونوں متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے اور الدار موصوف اور الآخرۃ صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال ہے خالصۃ اسم فاعل کا صیغہ ہے من جار دون مضاف الناس مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق خالصۃ کے ہے خالصۃ اپنے متعلق سے ملکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر

اسم کان کا ہے کان اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فاجزائیہ ہے تمنو فعل با فاعل ہے الموت مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا ہے شرط اپنی جزا سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوگیا ان حرف شرط کا ہے کان فعل ناقصہ ہے انتم اس کا اسم ہے اور صادقین اس کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے اور اس کی جزا فتمنوہ محذوف ہے۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا ۢبِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

اور ہرگز نہ آرزو کرینگے اسکو کبھی بسبب اس کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں ان کے نے اور اللہ جاننا ہے ظالموں کو

واو عاطفہ لن یتمنو فعل با فاعل ہے اور ھو مفعول ہے ابدا مفعول فیہ ہے ب جار اور ما مصدریہ ہے قدمت فعل اور ایدی مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل یتمنو کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف قل ان کانت لکم الدار الآخرۃ پر ہے واو عاطفہ لفظ اللہ مبتدا ہے علیم صیغہ اسم فاعل کا ہے ب جار الظالمین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق علیم کے ہے علیم اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف اسی قل ان کانت لکم الدار الآخرۃ پر ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ

اور البتہ پاویگا تو انکو بہت حرص کرنیوالا لوگوں سے اوپر زندگی کے اور ان لوگوں سے کہ شریک لاتے ہیں دوست رکھتا ہے ہر ایک

لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ

کاش کہ عمر دیا جاوے ہزار برس کی اور نہیں دور کرنیوالا عذاب سے اسکو یہ کہ عمر دیا جاوے اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں

واو عاطفہ ہے ل تاکید کا ہے تجدن فعل با فاعل ہے ھم مفعول اول و ذو الحال ہے احرص مضاف الناس مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہے علی جار حیوۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق احرص کے ہے واو عاطفہ من جار الذین موصول اشرکوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق احرص محذوف کے ہے احرص اپنے متعلق سے مل کر معطوف احرص الناس پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول ثانی تجدن کا ہے یود فعل احد مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذو الحال ہے لو مصدریہ ہے یعمر فعل مجہول ہوا اس میں ضمیر راجع طرف احد کی اس کا نائب فاعل ہے الف مضاف سنۃ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مفعول یود فعل کا ہے واو حالیہ ما مشابہ بلیس ھو اس کا اسم ہے ب زائدہ ہے مزحزح مضاف اور ہ مضاف الیہ ہے من جار و العذاب مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مزحزح کے ہے ان مصدریہ یعمر فعل مجہول ھوا اس میں ضمیر راجع طرف احد کی وہ اس کا نائب فاعل ہے

فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مزحزح کا فاعل ہے مزحزح اسم فاعل اپنے مضاف الیہ اور متعلق اور فاعل سے ملکر خبر ما کی ہے ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال احد کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر یود کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال ھم (لتجدنھم) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول تجدن فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم محذوف واللہ کا ہے واو عاطفہ لفظ اللہ مبتدا ہے بصیر صفت مشبہ ہے ب جار ما موصولہ یعملون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق بصیر کے ہے بصیر اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا

کہہ جو کوئی دشمن ہے واسطے جبرائیل کے پس تحقیق اس نے اتارا ہے اسکو اوپر دل تیرے کے ساتھ حکم اللہ کے سچا کہنے

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

والا واسطے اس چیز کے کہ آگے اسکے ہے اور ہدایت اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے

قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے من موصولہ کان فعل ناقصہ ھو اس میں ضمیر راجع طرف من کی وہ اس کا اسم ہے عدوا اسم فاعل ج ل جار جبریل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق عدوا کے ہے عدوا اپنے

متعلق سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ
اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنے شرط ہے
اور جزا اس کی محذوف فلیمت غیظا ہے فاجزائیہ لیمت فعل با فاعل
غیظا مفعول لہ فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے
فا تعلیلیہ ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے ھو اس کا اسم ہے نزل فعل ھو
اس میں ضمیر راجع طرف جبریل کی وہ اس کا فاعل ہے ھو ذوالحال ہے علی
جار قلب مضاف اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نزل فعل کے ہے ب جار
اذن مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نزل کے ہے مصدقا صیغہ
اسم فاعل کا ہے ل جار اور ما موصولہ ہے بین مضاف اور ید ی مضاف الیہ
مضاف ہے ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ
مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت فعل محذوف کے
ہے ثبت فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے
فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے
صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مصدقا کے
ہے مصدقا اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ
ھدی معطوف واو عاطفہ بشری مصدر ل جار المومنین مجرور جار اپنے

مجرور سے مل کر متعلق لبشریٰ کے ہے لبشریٰ اپنے متعلق سے مل کر معطوف ہے
معطوف علیہ اپنے ہر دو معطوفوں سے ملکر حال اپنے ذوالحال (ھو) کا ہے ذوالحال
اپنے حال سے ملکر مفعول نزل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
مستانفہ ہے

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ

جو کوئی ہے دشمن واسطے اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور پیغمبروں اسکے کے اور جبرائیل اور میکائیل کے پس تحقیق اللہ دشمن واسطے کافروں کے

من موصولہ کان فعل ناقصہ ھو اس میں ضمیر راجع طرف من کی وہ اس کا اسم ہے
عدوا صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ہے لفظ اللہ معطوف علیہ ہے اور ملٰئکۃ مضاف
ہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہے واو عاطفہ رسل
مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہے
واو عاطفہ جبریل معطوف ہے واو عاطفہ میکال معطوف ہے معطوف علیہ
اپنے تمام معطوفوں سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق
عدوا کے ہے عدوًا اپنے متعلق سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر
مبتدا متضمن بمعنے شرط ہے فا جزائیہ ان حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا
اسم ہے عدوا صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار الکافرین مجرور ہے جار اپنے
مجرور سے ملکر متعلق عدوا کے ہے عدوًا اپنے متعلق سے ملکر خبر ان کی ہے ان
اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی

خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہے

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝

اور البتہ تحقیق اتاری ہم نے طرف تیری نشانیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتے ساتھ ان کے مگر بدکار

واو عاطفہ ل تاکید کا ہے قد تحقیق کا ہے انزلنا فعل با فاعل ہے الی جار ک مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے ایات موصوف اور بینات صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول انزلنا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ما نافیہ ہے یکفر فعل ب جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے الا حرف استثنا ہے الفاسقون اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جواب قسم مقدر واللہ کا ہے

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُھُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

آیا جب باندھا انہوں نے عہد پھینک دیتا ہے اسکو ایک فرقہ انکیں سے بلکہ اکثر ان کے نہیں ایمان لاتے

ھمزہ استفہام کا ہے واو عاطفہ ہے کل مضاف ما موصوفہ ہے عاھدوا فعل بافاعل ہے عھدا مفعول مطلق ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم نبذ کا ہے نبذ فعل ھو مفعول ہے فریق موصوف ہے من جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن کے ہے کائن اپنے متعلق

سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر
فاعل اپنے فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر معطوف اکفروا مقدر کا، بل عاطفہ ہے اکثر مضاف ھم مضاف
الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہے لا یؤمنون
فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے
مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف نبذہ پر ہے

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ

اور جب آیا ان کے پاس پیغمبر نزدیک اللہ کے سے سچا کرنیوالا واسطے اس کے جو پاس انکے ہے پھینک دی ایک جماعت

مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

ان میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب کتاب اللہ کی پیچھے پیٹھوں اپنی کے گویا کہ وہ نہیں جانتے

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ

اور پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ پڑھتے تھے شیطان بیچ وقت سلیمان کے اور نہیں کفر کیا تھا سلیمان نے اور لیکن شیطان نے

كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ

کفر کیا تھا سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور پیروی کی تھی اس چیز کی کہ اتاری گئی اوپر دو فرشتوں کے بیچ بابل کے ہاروت اور ماروت کے تئیں

واو عاطفہ لما شرطیہ ہے جاء فعل ھم مفعول ہے رسول موصوف ہے من جار
عند مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور
اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن محذوف کے ہوکر صفت اول ہے
مصدق صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ما موصولہ مع ظرف مضاف اور ھم
مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت فعل کے ہے
ثبت فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے

فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مصدق کے ہے مصدق اپنے متعلق سے مل کر صفت ثانی ہے موصوف اپنی ہر دو صفات سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے نبذ فعل فریق ذوالحال ہے من جار الذین موصول اوتو فعل مجہول ہے ھم اس کا نائب فاعل ہے الکتب مفعول ہے فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائن کے ہے کائن اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر فاعل فعل کا ہے کتب مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل (نبذ) کا ہے وراء مضاف ظھور مضاف الیہ مضاف ہے اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق فعل نبذ کے ہے کان حرف مشبہ بالفعل ہے ھم اس کا اسم ہے لایعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلہ خبریہ ہو کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال فریق کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اتبعوا فعل با فاعل ہے ما موصولہ تتلوا فعل الشیطین فاعل ہے علی جار ملک مضاف سلیمن ذوالحال ہے

واؤحالیہ ہے ما نافیہ ہے کفر فعل سلیمان فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے لکن حرف استدراک کا ہے الشیطن اس کا اسم ہے کفروا فعل اور ھم اس میں ضمیر فاعل ذوالحال ہے یعلمون فعل با فاعل ہے الناس مفعول اول ہے السحر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ما موصولہ انزل فعل مجہول ہے ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا نائب فاعل ہے علی جار الملکین مبدل منہ اور ھاروت معطوف علیہ اور ماروت معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر بدل ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل (انزل) کے ہے ب جار بابل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق انزل کے ہے انزل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ (السحر) اپنے معطوف سے ملکر مفعول یعلمون فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال ھم کا ہے: ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل کفروا کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر لکن کی خبر ہے لکن اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر حال اپنے ذوالحال (سلیمن) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل (تتلو) کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول

اپنے صلہ سے ملکر مفعول اتبعو فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف نبذ پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جواب لما کا ہے

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

اور نہیں سکھاتے دونوں کسیکو یہاں تک کہ کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم آزمائش ہیں پس مت کفر کر تو پس سیکھتے ہیں ان دونوں وہ چیز

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۗ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

کہ جدائی ڈالتے ہیں ساتھ اسکے درمیان مرد کے اور جورو اسکی کے اور نہیں وہ ضرر پہنچانے والے ساتھ اسکے کسی کو مگر ساتھ حکم اللہ کے

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۗ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اور سیکھتے ہیں وہ چیز کہ ضرر دیتی ہے انکو اور نہ نفع دیتی ہے انکو اور البتہ تحقیق جانتے ہیں جو کوئی مول لیوے اسکو نہیں واسطے اسکے بیچ

مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

آخرت کے کچھ حصہ اور البتہ برا ہے جو کچھ کہ بیچا ہے بدلے اسکے جانوں اپنی کو اگر ہوتے جانتے

واو عاطفہ ما نافیہ ہے یعلمٰن فعل با فاعل ہے من زائدہ احد مفعول ہے حتیٰ جار ہے یقولا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انما کلمہ حصر کا ہے نحن مبتدا ہے فتنۃ خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ لا تکفر فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقولہ قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل یعلمٰن کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے فا عاطفہ ہے یتعلمون فعل با فاعل ہے من جار ہما مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے ما موصولہ ہے یفرقون

فعل با فاعل ہے بِ جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے
بین مضاف المرء معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے زوجہ مضاف ھو
مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق یفرقون فعل کے
ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے
موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول یتعلمون فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور
متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ما تشابہ بلیس ہے ھم
اس کا اسم ہے ب زائدہ ہے ضارین صیغہ اسم فاعل کا ہے بِ جار ھو مجرور ہے
جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ضارین کے ہے من زائدہ ہے احد مفعول ضارین
کا ہے الا حرف استثناء ہے بِ جار اذن مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر
متعلق ضارین کے ہے ضارین اپنے فاعل اور مفعول اور دو متعلقوں سے مل کر
خبر ما کی ہے ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو
عاطفہ ہے یتعلمون فعل با فاعل ہے اور ما موصولہ ہے یضر فعل با فاعل ہے
ھم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف
علیہ ہے واو عاطفہ لا ینفع فعل بافاعل ہے اور ھم مفعول ہے فعل اپنے
فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف
سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول یتعلمون فعل
کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے
واو عاطفہ ہے ل تاکید کا قد حرف تحقیق ہے علموا فعل با فاعل ہے ل تاکید

۵ معطوف ہو معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ۲ کر۔

کا ہے مَن موصولہ ہے اشتریٰ فعل بافاعل ہے ھو مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا ہے مَا نافیہ ملغیٰ ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہے فی جار الآخرۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہی ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے مِن زائدہ ہے خلاق مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا من کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر قائم مقام دو مفعول علموا کے ہے علموا اپنے فاعل اور دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم مقدر (واللہ) کا ہے قسم اپنے جواب سے ملکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے لَ تاکید کا ہے بئس فعل ذم ہے ضمیر اس میں ھو ممیز ہے ما موصوفہ بمعنے شیئا شروا فعل بافاعل ہے بِ جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق شروا فعل کے ہے انفس مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول شروا فعل کا ہے فعل اپنے[۵] فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر تمیز اپنے ممیز کی ہے۔ ممیز اپنی تمیز سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ہے ان تعلموہ محذوف مخصوص بالذم ہے ان مصدریہ تعلموا فعل بافاعل ہے ھو مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مخصوص بالذم مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم

۵ فاعل مل کر بئس کا ہے۔ بئس اپنے فاعل سے مل کر

مقدر واللہ کا ہے لو شرطیہ کان فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہو کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ جزا اسکی محذوف لما تعلموہ ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور اگر تحقیق وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے البتہ ایک ثواب تھا نزدیک اللہ کے سے بہتر اگر ہوتے جانتے

ع ۱۲

واو عاطفہ لو شرطیہ ان حرف مشبہ بالفعل ھم اس کا اسم ہے اٰمنوا فعل با فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اتقوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر فاعل فعل محذوف ثبت کا ہے ثبت فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے ل تاکید کا ہے مثوبۃ موصوف ہے من جار عند مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنۃ محذوف کے ہوکر صفت مثوبۃ کی ہے مثوبۃ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ہے خیر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب لو کا ہے لو شرطیہ ہے کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے لما تعلموہ لو کا جواب محذوف ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوْا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو راعنا، اور کہو تم انظرنا یعنی انتظار کرو ہمارا اور سنو اور واسطے کافروں کے عذاب ہے دردناک

یا حرف ندا کا قائم مقام ادعو کے ہے ای موصوف ھا تنبیہ کا الذین موصول امنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول ادعوا کا ہے ادعو فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے لا تقولو فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے راع فعل با فاعل ہے نا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ قولوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے انظر فعل با فاعل نا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ اسمعوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ل جار الکافرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم ہے عذاب موصوف الیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مقصود بالندا ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ أَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ

نہیں دوست رکھتے وہ لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب سے اور نہ مشرکوں سے یہ کہ اتاری جاوے اوپر تمہارے

مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

کچھ بھلائی پروردگار تمہارے سے اور اللہ خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جسکو چاہتا ہے اور اللہ تعالے صاحب فضل بڑے کا ہے

ما نافیہ ہے یود فعل الذین موصول کفروا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر ذوالحال ہے من جار اھل مضاف الکتٰب مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا زائدہ المشرکین معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنین کے ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل (یود) کا ہے اَنْ مصدریہ ینزل فعل مجہول علٰی جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے من زائدہ خیر نائب فاعل ہے من جار لفظ رب مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول یود فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لفظ اللّٰہ مبتدا ہے یختص فعل با فاعل ہے بِ جار رحمت مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے مَن موصولہ یشاء فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ

خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لفظ اللہ مبتدا ہے ذو مضاف العظیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

جو موقوف کرتے ہیں آیتوں سے یا بھلاتے ہیں ہم انکو لاتے ہیں ہم بہتر ان سے یا مانند انکی کیا نہ جانا تونے یہ کہ اللہ تعالیٰ اوپر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہر چیز کے قادر ہے

ما شرطیہ ذوالحال ہے من جار آیۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا محذوف کے ہے کائنا اپنے متعلق سے ملکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول مقدم ننسخ کا ہے ننسخ فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے او عاطفہ ننسخ فعل با فاعل اور ھا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط ہے نات فعل با فاعل ہے ب جار خیر مجرور ہے من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خیر کے ہے خیر اپنے متعلق سے مل کر معطوف علیہ ہے او عاطفہ ہے مثل مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ہمزہ استفہام کا ہے لم تعلم فعل یا فاعل چاہنے والا دو مفعولوں کا ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے علی جار کل مضاف شئی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قدیر کے ہے قدیر اپنے متعلق سے مل کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر قائم مقام دو مفعولوں لم تعلم کے ہے فعل اپنے فاعل اور ہر دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو گیا۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں واسطے تمہارے سوا اللہ تعالیٰ کے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

کوئی دوست اور نہ مددگار

ہمزہ استفہام کا ہے لم تعلم فعل با فاعل چاہنے والا دو مفعولوں کا ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے اور ل جار ہو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتۃ محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ملک مضاف السموات معطوف علیہ واو عاطفہ الارض معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ما نافیہ ہے ل جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف

کے ہے من جار دون مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اسی ثابت کے ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے من زائدہ ولی معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا زائدہ نصیر معطوف بہ ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر قائم مقام دو مفعولوں لم تعلم کے ہے فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ

کیا ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے جیسا سوال کیا گیا تھا موسیٰ پہلے اس سے اور جو کوئی بدل ڈالے

الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

کفر کو بدلے ایمان کے پس تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدھی سے

ام استفہامیہ ہے تریدون فعل با فاعل ہے ان مصدریہ تسئلوا فعل با فاعل رسول مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے ک جارہ ہے ما مصدریہ ہے سئل فعل مجہول اور موسیٰ نائب فاعل ہے من جار قبل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق سئل فعل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق تسئلوا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول فعل

(یرتدون) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ مَن شرطیہ مبتدا ہے یتبدل فعل با فاعل اور الکفر مفعول ہے ب جار الایمان مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فا جزائیہ قد حرف تحقیق کا ہے ضلّ فعل با فاعل ہے سواء مضاف السبیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ضل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ج

دوست رکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں سے کاش کہ پھیر دیویں تمکو پیچھے ایمان تمہارے کے کافر

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ج فَاعْفُوْا

حسد سے پاس ہی اپنے کے سے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا واسطے ان کے حق پس معاف کرو

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ط إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اور درگذر کرو یہاں تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ تعالےٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

ودّ فعل کثیر ذوالحال ہے من جار اھل مضاف الکتاب مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا کے ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہے لو مصدریہ ہے یردون فعل با فاعل ہے کم مفعول اول ہے من جار بعد مضاف ایمان مضاف الیہ مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے

ہو متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل او مفعول اول و متعلق سے ملکر

مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے کفاراً مفعول ثانی ہمسا موصوف من جار عند مضاف الفنس مضاف الیہ مضاف ہے ہم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنا کے ہوکر صفت اپنی موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول لہ ہے من جار لبعد مضاف ما مصدریہ تبیّن فعل ل جار ہم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الحق فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یردون کے ہے یردون فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں اور مفعول لہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول ود فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اعفوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اصفحوا فعل با فاعل ہے حتی جار یاتی فعل لفظ اللہ فاعل ب جار امر مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل یاتی کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے

جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اصبحوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے عَلٰی جار ہے کُلِّ مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قدیر کے ہے قدیر اپنے متعلق سے مل کر خبر اِنَّ کی ہے اِنْ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ

اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور جو کچھ آگے بھیجو گے واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤ گے

عِنْدَ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ط

اسکو نزدیک اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے

واو عاطفہ اَقِیْمُوا فعل با فاعل ہے الصَّلٰوۃَ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ اٰتُوا فعل با فاعل ہے الزَّکٰوۃَ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ مَا شرطیہ ذو الحال ہے تُقَدِّمُوْا فعل با فاعل ہے لِ جار اَنْفُس مضاف اور کُمْ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق تقدموا فعل کے ہے مِنْ جار خَیْرٍ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائناً کے ہوکر حال اپنے ذو الحال (ما) کا ہے ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول تقدموا

فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے یجد وا فعل با فاعل ہے ھو مفعول ہے عند مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تجدو فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے ب جار ما موصولہ ہے تعملون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جا اپنے مجرور سے مل کر متعلق بصیر کے ہے بصیر اپنے متعلق سے مل کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصٰرٰى ۗ تِلْكَ
اور کہا انہوں نے ہرگز نہ داخل ہوگا بہشت میں مگر جو کوئی ہوگا یہودی یا عیسائی یہ ہیں
أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
آرزوئیں ان کی کہہ لاؤ دلیل اپنی اگر ہو تم سچے

واو عاطفہ قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے لن یدخل فعل الجنۃ مفعول ہے الا حرف استثنا کا من موصولہ کان فعل ناقصہ اور ھو اس میں ضمیر راجع طرف من کی وہ اس کا اسم ہے ھودا معطوف علیہ او عاطفہ نصاریٰ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر لن یدخل فعل کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے تلک مبتدا اور امانی مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہے قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے۔ ھاتوا اسم فعل بمعنی احضروا ہے انتم اس کا فاعل ہے برھان مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ھاتوا کا ہے اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر دال بر جزا ہے ان شرطیہ کان فعل ناقصہ ہے انتم اس کا اسم ہے صادقین اس کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے شرط اپنی دال بر جزا سے مل کر مفعولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ

بلکہ جو شخص کہ سونپ دے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ ہو نیکی کرنے والا پس واسطے اسکے ثواب اسکا ہے نزدیک رب اسکے کے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ؕ

اور نہیں ڈر اوپر انکے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

بلٰی حرف ایجاب کا ہے من موصولہ اسلم فعل ھو ضمیر اسمیں ذوالحال ہے وجھہ مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول

ہے لِ جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اسلم فعل کے ہے واؤ حالیہ ھو مبتدا محسن خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل اسلم فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا متضمن بمعنے شرط ہے فَ جزائیہ ہے لَ جار ھُوَ مجرور ہے جار اپنے مجرو سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے عند مضاف اور لفظ ربّ مضاف الیہ مضاف ہے ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ثابت ہی کے ہے ثابت دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم ہے اجر مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ ہے لا مشابہ بلیس ہے خوف اس کا اسم اور علیٰ جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتاً محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر لا کی ہے لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واؤ عاطفہ لا ملغی ہے ھم مبتدا ہے یحزنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر من مبتدا موصولہ کی ہے مبتدا اپنی خبر سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ

اور کہا یہود نے نہیں نصاریٰ اوپر کسی چیز کے اور کہا نصاریٰ نے نہیں یہودی

الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

اوپر کسی چیز کے اور وہ پڑھتے ہیں کتاب اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے

مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

مثل بات ان کی کے پس اللہ تعالےٰ حکم کریگا درمیان ان کے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

بیچ اس کے اختلاف کرتے

واو عاطفہ قالت فعل الیھود ذوالحال ہے اور ھم یتلون الکتٰب جملہ حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے لیست فعل ناقصہ النصٰری اس کا اسم ہے علیٰ جار شئ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتین محذوف کے ہے ثابتین اپنے متعلق سے ملکر خبر لیست کی ہے لیست فعل ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے قالت فعل اور النصٰری ذوالحال ہے۔ واؤ حالیہ ھم مبتدا یتلون فعل با فاعل اور الکتٰب مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل کا ہے

فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے لیست فعل ناقصہ الیھود اس کا اسم ہے علیٰ جار شئی مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتین محذوف کے ہے ثابتین اپنے متعلق سے ملکر خبر لیست کی ہے فعل ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے ک مثلیہ مضاف ذٰلک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ ہے قال فعل الذین موصولہ لا یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل (قال) کا ہے مثل مضاف قول مضاف الیہ مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر بدل مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مفعول مطلق قال کا ہے قال اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوگیا۔ فا عاطفہ لفظ اللہ مبتدا ہے یحکم فعل با فاعل ہے بین مضاف اور ھم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق فعل کے ہے یوم مضاف القیٰمۃ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ فعل کا ہے فی جار ما موصولہ ہے کانُ فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے فی جار ہے ہٖ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یختلفون کے ہے یختلفون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہے

کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق بحکم فعل کے ہے بحکم فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى

اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ منع کرتا ہے مسجدوں اللہ تعالیٰ کی کو یہ کہ ذکر کیا جاوے بیچ ان کے نام اسکا اور سعی کرتا ہے

فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ

بیچ ویران کرنے ان کے کے یہ لوگ نہیں لائق تھا واسطے ان کے یہ کہ داخل ہوں اس میں مگر ڈرتے ہوئے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

واسطے ان کے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا

واو عاطفہ مَن استفہامیہ مبتدا ہے اظلم اسم تفضیل اس میں ضمیر ھو راجع طرف من کی وہ اس کا فاعل ہے مِن جار مَن موصولہ منع فعل با فاعل ہے مسٰجد مضاف اور لفظ اللّٰہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہے اَن مصدریہ یذکر فعل مجہول ہے فی جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یذکر فعل کے ہے اسم مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل یذکر کا ہے یذکر فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر بدل اشتمال اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول

متعلق فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف
علیہ ہے واو عاطفہ سعیٰ فعل با فاعل ہے فی جار خراب مضاف ھا
مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار
اپنے مجرور سے ملکر متعلق سعیٰ فعل کے ہے سعیٰ فعل اپنے فاعل و متعلق
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے
ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے
جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اظلم کے ہے اظلم اسم تفضیل اپنے فاعل اور
متعلق سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ
ہو کر معطوف ہے۔ اولٰئک اسم اشارہ مبتدا ہے ما نافیہ ہے کان فعل
ناقصہ اور ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت
محذوف کے ہو کر خبر مقدم ہے ان مصدریہ یدخلوا فعل اور ھم ضمیر فاعل
ذوالحال ہے ھا مفعول ہے الا حرف استثنا ہے خائفین حال ہے ذوالحال
اپنے حال سے مل کر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر
بتاویل مصدر ہو کر اسم کان کا ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔ ل جار
ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے
فی جار الدنیا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف
ہی کے ہے ثابت اپنے دو متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے خزی مبتدا موخر
ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ

ل جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے فی جار الاخرۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت ہی کے ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے عذاب موصوف اور عظیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اور واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب پس جدھر کو منہ کرو وہیں ہے منہ اللہ تعالیٰ کا تحقیق اللہ سمائی والا جاننے والا ہے

واو عاطفہ ہے ل جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہوکر خبر مقدم ہے المشرق معطوف علیہ ہے واو عاطفہ المغرب معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے فا عاطفہ ہے اینما ظرفیہ متضمن بمعنی شرط مفعول فیہ فعل (تولوا) کا ہے تولوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فا جزائیہ ثم اسم اشارہ ظرف ثابت محذوف کی ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے وجہ مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے ان حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم ہے واسع خبر اول اور علیم خبر ثانی ہے ان اپنے اسم اور دو خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ

اور کہا انہوں نے کہ پکڑی اللہ تعالیٰ نے اولاد پاکی ہے اسکو بلکہ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ زمینوں آسمانوں کے ہے ہر ایک واسطے اسکے فرمانبردار

واؤ عاطفہ قالوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اتخذ فعل لفظ اللہ فاعل اور ولدا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے سبحانہ اصل میں سبحہ سبحانا ہے سبح فعل بافاعل اور ھو اس کا مفعول ہے اور سبحانا مفعول مطلق ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوگیا بل عاطفہ اضراب کے لئے ہے ل جار ہے ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ما موصولہ ہے فی جار السموات معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ ہے الارض معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل محذوف ثبت کے ہے ثبت فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے کل مبتدا ہے قانتون صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قانتون کے ہے قانتون اپنے متعلق سے مل کر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اور جب مقرر کرتا ہے کچھ کام بس سوا اس کے نہیں کہ کہتا ہے ہو بس ہو جاتا ہے

بدیع مضاف اور السموات معطوف علیہ ہے واو عاطفہ الارض معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف ھو کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے واو عاطفہ اذا شرطیہ ہے قضی فعل بافاعل ہے امرا اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے فا جزائیہ انما کلمہ حصر کا ہے یقول فعل بافاعل ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یقول کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے کن فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ یکون فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف امر کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر معطوف ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ

اور کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ تعالیٰ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس نشانی

وَقَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

اسیطرح کہا تھا ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے مانند بات ان کی کے یکساں ہوئے دل ان کے تحقیق بیان کیں ہم نے نشانیاں

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں

واو عاطفہ قال فعل الذین موصول ہے لا یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے لولا تحضیضیہ یکلم فعل نا مفعول ہے لفظ اللہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے او عاطفہ تاتی فعل نا مفعول ہے اور آیۃ فعل کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے کذلک مثلہ مضاف ہے ذالک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ ہے قال فعل الذین موصول من جار قبل مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثبتوا محذوف کے ہے ثبتوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل اپنے فعل کا ہے مثل مضاف قول مضاف الیہ مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے

سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مفعول مطلق قال فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوگیا تشابہت فعل قلوب مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فعل کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہے قد تحقیق کا ہے بینا فعل با فاعل الآیات مفعول ہے ل جار قوم موصوف یوقنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل بینا کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہے

إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ
تحقیق بھیجا ہم نے تجھکو ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا اور نہیں پوچھا جاویگا تو رہنے والوں
أَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ
دوزخ کے سے

انّ حرف مشبہ بالفعل اور نحن اس کا اسم ہے ارسلنا فعل با فاعل اور ک ذوالحال ب جار الحق مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ارسلنا کے ہے بشیرا معطوف علیہ اور نذیرا معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول ارسلنا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے

واو عاطفہ لا تسئل فعل مجہول انت اسمیں ہیں ضمیر وہ نائب فاعل ہے عن جار اصحٰب مضاف الجحیم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل لا تسئل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ
اور ہرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ یہاں تک کہ پیروی کرے تو دین انکے کی کہہ
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ
تحقیق ہدایت اللہ کی وہ ہی ہدایت ہے اور اگر پیروی کریگا تو خواہشوں ان کی کی پیچھے اس چیز کہ آئی تیرے پاس
مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ؁
علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار

واو عاطفہ لن ترضیٰ فعل عنک جار ک مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الیہود معطوف علیہ اور لا زائدہ النصاریٰ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل فعل کا ہے حتیٰ جار تتبع فعل با فاعل ہے ملت مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول تتبع فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق لن ترضیٰ کے ہے فعل اپنے فاعل اور دو متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے ان حرف مشبہ بالفعل ھدی مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف

اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم اِنَّ کا ہے ھُوَ مبتدا اور المھلی اس کی خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ کی ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ ہے۔ واؤ عاطفہ ہے لَ تاکید کا ہے اِنْ شرطیہ ہے اتبعتَ فعل با فاعل ہے اھواءَ مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے بعدَ مضاف الذی موصول جآءَ فعل ھو ضمیر اس میں راجع طرف الذی کی وہ ذوالحال ہے کَ مفعول ہے مِنَ جار العلم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا محذوف کے ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل جاءَ کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق فعل اتبعتَ کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے مَا نافیہ ہے لَ جار لکَ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثبت فعل محذوف کے ہے مِنَ جار لفظ اللّٰہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر یہ بھی متعلق ثبت کے ہے مِنْ زائدہ ولیّ معطوف علیہ واؤ عاطفہ لا زائدہ نصیر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ثبت محذوف کا ہے فعل اپنے فاعل اور ہر دو متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم محذوف واللہ کا ہے اور

شرط ملغیٰ ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب پڑھتے ہیں اسکو حق پڑھنے اسکے کا یہ لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؕ

اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اس کے پس یہ لوگ وہ ہیں زیاں پانے والے

الذین موصول اٰتینا فعل با فاعل ہے ھم ذوالحال اور الکتاب مفعول ثانی ہے یتلون فعل با فاعل ہے ہو مفعول ہے حق مضاف تلاوت مضاف الیہ مضاف ہے ہو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق یتلون کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول اول اٰتینا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور ہر دو مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا ہے اولئک مبتدا ثانی ہے یومنون فعل بافاعل ہے با جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اول کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ من شرطیہ مبتدا ہے یکفر فعل با فاعل ہے ب جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے

فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فا جزائیہ اولٰئک مبتدا ھم ضمیر فصل ہے الخاسرون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر خبر مبتدا من کی ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ

اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ بزرگی دی بیٹے تمکو اوپر عالموں کے

یا حرف ندا کا قائم مقام ادعو کے ہے ادعو افعل با فاعل ہے بنی مضاف اسرائیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعو کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے اذکروا فعل با فاعل ہے نعمت مضاف ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہے التی موصول انعمت فعل با فاعل ہے علی جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر* معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل ہے یا ضمیر متکلم کی اس کا اسم ہے فضلت فعل با فاعل ہے اور کم مفعول ہے علی جار العلمین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول اذکروا کا ہے فعل اپنے

* صفت اپنے موصوف کی ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر

فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا

اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کریگی کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کیا جاویگا اس سے بدلہ اور نہ

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ

فائدہ دے گی اسکو شفاعت اور نہ وہ مدد دیے جاویں گے

واو عاطفہ ہے اتقوا فعل بافاعل ہے یوما موصوف لا تجزی فعل نفس فاعل عن جار اور نفس مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے شیئا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا یقبل فعل مجہول من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل مجہول کے ہے عدل نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لا تنفع فعل ھا مفعول اور شفاعۃ فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لا مشبہ بلیس ملغیٰ ہے ھم مبتدا ہے ینصرون فعل مجہول ہے ھم نائب فاعل ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول اتقوا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقصود بالنداء ہے ندا اپنے مقصود سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوگیا

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

اور جس وقت آزمایا ابراہیم کو رب اسکے نے ساتھ کئی باتوں کے پس پورا کیا انکو کہا تحقیق میں کرنیوالا ہوں تجھکو واسطے لوگوں کے امام

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہا اور اولاد میری سے کہا نہ پہنچے گا عہد میرا ظالموں کو

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے ابتلی فعل ابراھیم مفعول لفظ رب مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہے ب جار کلمت مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے فا عاطفہ اتمّ فعل ضمیر اس میں ہو راجع طرف ابراھیم کی وہ فاعل ہے ھن مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف (اذ) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق اذکروا محذوف کے ہے قال فعل ضمیر راجع طرف رب کی وہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ہے اور یا ضمیر متکلم اس کا اسم ہے جاعل صیغہ اسم فاعل کا مضاف ک کے مضاف الیہ ہے لِ جار الناس مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اما ما کے ہے اما ما اپنے متعلق سے مل کر جاعل کا دوسرا مفعول ہے جاعل اپنے دونوں مفعولوں سے ملکر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے للناس جاعل کے متعلق بھی ہوسکتا ہے قال فعل ضمیر ھو راجع طرف ابراھیم کی وہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے واد عاطفہ من جار ذرّیّۃ مضاف یا ضمیر متکلم مضاف الیہ

ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اجعل محذوف کے ہے اصل کلام جاعلک للناس اماما کے جواب میں حضرت ابراہیمؑ نے اجعلنی ومن ذریتی کہا ہے۔ قال فعل ھو ضمیر راجع طرف اللہ تعالےٰ کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے لاینال فعل ہے عھد مضاف ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہے الظالمین مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ

اور جب کیا ہم نے کعبہ کو جائے ثواب، واسطے لوگوں کے اور امن والا اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو

مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ

جائے نماز اور عہد کیا ہم نے طرف ابراہیمؑ کے اور اسماعیلؑ کے یہ کہ پاک کرو گھر میرے کو واسطے طواف کرنیوالوں کے

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۞

اور اعتکاف کرنے والوں کے اور رکوع سجود کرنے والوں کے

واؤ عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے جعلنا فعل با فاعل ہے البیت مفعول اول مثابۃ معطوف علیہ ہے امنا معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول ثانی ہے ل جار ہے اور الناس مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق جعلنا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ ہے اتخذوا فعل با فاعل ہے من جار مقام مضاف ابراھیم مضاف الیہ ہے۔ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اتخذوا فعل کے ہے مصلیٰ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول محذوف (قلنا) کا ہے قلنا فعل با فاعل قول ہے یہ جملہ فعلیہ انشائیہ مقولہ ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف جعلنا پر ہے۔

وَاو عاطفہ عہدنا فعل با فاعل ہے الیٰ جار ابراھیم معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اسمٰعیل معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق عہدنا فعل کے ہے ان مصدریہ طہرا فعل با فاعل ہے بیتی مضاف یا ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول طہرا فعل کا ہے لِ جار الطائفین معطوف علیہ والعاکفین العاکفین معطوف واو عاطفہ الرکع موصوف السجود صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق طہرا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول عہدنا فعل کا ہے۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف جعلنا پر ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

اور جب کہا ابراہیم نے اے رب میرے کر اس جگہ کو شہر امن والا

وَارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

اور رزق دے رہنے والے اسکے کو میووں سے جو کوئی ایمان لادے ان میں سے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ

ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے کہا اور جو کوئی کفر کرے پس فائدہ دوں گا

قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

اسکو تھوڑا پھر بے بس کروں گا اسکو طرف عذاب آگ کے اور بری ہی جگہ پھر جانے کی

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قال فعل ابراہیم فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے رب اصل میں یاربی ہے یا حرف ندا کا قائم مقام ادعوا کے ہے ادعوا فعل با فاعل اور رب مضاف یا ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے اجعل فعل با فاعل ہے ھذا مفعول اول بلدا موصوف امنا صفت ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور ہر دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ارزق فعل فاعل ہے اھل مضاف ھو مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہے من جار الثمرات مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ارزق کے ہے من موصولہ امن فعل ھو ضمیر ذوالحال ہے من جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا کے ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے

با جار لفظ اللہ معطوف علیہ ہے۔

واؤ عاطفہ الیوم موصوف۔ الآخر صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ الیوم موصوف الاخر صفت ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق امنوا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مفعول ارزق فعل کا ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف اجعل پر ہے۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقصود بالنداء ہے ندا اپنی مقصود بالنداء سے ملکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف (اذ) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اذکروا محذوف کا ہے۔

قال فعل ھو ضمیر راجع طرف اللہ تعالےٰ کی وہ فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے واو عاطفہ من موصولہ کفر فعل با فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنے شرط ہے۔

فا جزائیہ امتعہ فعل با فاعل ھو مفعول ہے قلیلا

صفت محذوف موصوف زمانا کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر امتنع کا مفعول فیہ ہے۔ امتنع فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ اضطر فعل با فاعل ہے۔ ھو مفعول ہے اسکے جار عذاب مضاف النار مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

واو عاطفہ بئس فعل ذم ہے المصیر اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مبتدا محذوف ھی کی ہے ہی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔ معطوف علیہ اپنے ہر دو معطوفوں سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف اوپر اذ قلنا محذوف کے ہے۔

وَاِذْ یَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ	وَاِسْمٰعِیْلُ
اور جب اٹھاتا تھا	ابراہیم	بنیویں یعنی بنیاد گھر کی	اور اسماعیل

رَبَّنَا	تَقَبَّلْ مِنَّا	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ
اے رب ہمارے	قبول کر ہم سے	تحقیق تو	ہی ہے	سننے والا	جاننے والا

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے یرفع فعل ابراھیم معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اسمٰعیل معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال ہے۔

القواعد موصوف من جار البیت مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق الکائنۃ کے ہے الکائنۃ اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ فعل کا ہے لفظ رب مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعوا محذوف کا ہے ادعوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے تقبل فعل با فاعل ہے من جار نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقصود بالندا ہے۔ ندا اپنی مقصود بالندا سے مل کر مقولہ قائلین محذوف کا ہے قائلین اسم فاعل اپنے مقولہ سے مل کر حال اپنے ذو الحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ اپنے مضاف (اذ) کا ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے کَ اس کا اسم ہے انت ضمیر فصل ہے السمیع موصوف العلیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر اِنَّ کی ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً

اے رب ہمارے اور کر ہم دونوں کو مطیع واسطے اپنے اور اولاد ہماری سے ایک جماعت

مُسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ

فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھا ہم کو طرح عبادت ہماری کی اور پھر آور ہمارے تحقیق تو ہے

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

تو ہے پھر آنے والا مہربان ۔

لفظ رب مضاف اور نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعوا محذوف کا ہے ادعوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے واو اعتراضیہ یا عاطفہ ہے اجعل فعل با فاعل نا مفعول اول ہے مسلمین صیغہ اسم فاعل کا ل جار ک مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مسلمین کے ہے مسلمین اپنے متعلق سے مل کر مفعول ثانی فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے۔

واو عاطفہ من جارہ ذریت مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اجعل محذوف کے ہے۔

امۃ موصوف مسلمۃ صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ک مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مسلمۃ کے ہے مسلمۃ اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول اجعل محذوف کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف ہے۔ واو عاطفہ ارنا فعل با فاعل ہو نا مفعول اول ہے مناسک مضاف اور نا مضاف الیہ ہے۔ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے۔ واو عاطفہ ہے تب فعل با فاعل ہے علی جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے۔

معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے ملکر مقصود بالندا ہے ندا اپنے مقصود بالندا سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

واو اعتراضیہ کی صورت میں جملہ اجعلنا مسلمین لک اسی ربنا کا مقصود بالندا تمام معطوفات سے مل کر ہے اور واو عاطفہ کی صورت میں جملہ اجعلنا مسلمین لک اپنے معطوفات سے مل کر تقبل منا مذکور پر عطف ہے اور پہلے (ربنا) ندا کی مقصود بالندا ہے اور ربنا ثانی پہلے ربنا کی تاکید اظہار تضرع کے لئے ہے۔

انّ حرف مشبہ بالفعل ہے کَ اس کا اسم ہے انت ضمیر فصل ہے التواب موصوف الرحیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ

اے رب ہمارے اور بھیج ان کے پیغمبر ان ہی میں سے پڑھے اوپر ان کے آیتیں تیری

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور سکھلا دے ان کو کتاب اور حکمت اور پاک کرے ان کو تحقیق تو ہی ہے غالب حکمت والا

ربنا اظہار تضرع کے لئے تاکید پہلے ربنا کی ہے واو عاطفہ ابعث فعل

بافاعل ہے فی جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے رسولا موصوف من جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا کے ہو کر صفت اول رسولا کی ہے یتلوا فعل بافاعل ہے علی جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے۔

آیات مضاف ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے۔

واو عاطفہ یعلم فعل بافاعل ہے ھم مفعول اول او الکتاب معطوف علیہ اور واو عاطفہ الحکمۃ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول ثانی فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

واو عاطفہ یزکی فعل بافاعل ہے ھم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے ملکر صفت ثانی اپنے موصوف (رسولا) کی ہے موصوف اپنی ہر دو صفات سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف تقبل منا پر ہے۔

ان حرف مشبہ بالفعل ہے ک اس کا اسم ہے انت ضمیر فصل ہے العزیز موصوف اور الحکیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَ
اور کون پھر جاتا ہے دین ابراھیمؑ کے سے مگر جس نے بے وقوف کیا جان اپنی کو اور
لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ
تحقیق پسند کیا ہم نے اسکو بیچ دنیا کے (یعنی ابراہیم کو) اور تحقیق بیچ آخرت کے البتہ صالحوں سے

واو عاطفہ ہے مَنْ استفہامیہ مبتدا ہے یرغب فعل ھو ضمیر اس میں مبدل منہ ہے عَنْ جار ملۃ مضاف ابراہیم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے اِلَّا حرف استثنا ہے من موصولہ ہے سفہ فعل با فاعل ہے نفس مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر فاعل یرغب کا ہے یرغب فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے۔

واو عاطفہ ہے لَ تاکید کا قد حرف تحقیق کا ہے اصطفینا فعل با فاعل ہے ھو مفعول ہے فی جار الدنیا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل و مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔

واو عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھو اس کا اسم ہے فی جار الاخرۃ مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق الصلحین

کے ہے لَ تاکید کا مِنَ جار الصّٰلحین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جواب قسم محذوف واللّٰہ کا ہے

نیز جائز ہے کہ یہ جملہ وانہ فی الاٰخرۃ لمن الصّٰلحین اصطفینٰہ کی ضمیر مفعول سے حال ہو۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جب کہا اس کو رب اس کے نے مطیع ہو کہا میطیع ہوا میں واسطے پروردگار عالموں کے

اذ ظرف مضاف قال فعل ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قال فعل کے ہے لفظ رب مضاف ھو مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے

اسلم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اذکروا محذوف کا ہے۔

قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اسلمت فعل با فاعل ہے ل جار لفظ رب مضاف ہے العالمین مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ ہے۔

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ
اور نصیحت کی ساتھ اس کے ابراہیم نے بیٹوں اپنوں کو اور یعقوب نے اے بیٹو میرے تحقیق اللہ نے
اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ
پسند کیا ہے واسطے تمہارے دین پس نہ مرو تم مگر اور تم مطیع ہو

واو عاطفہ وصّٰی فعل ب جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے

ابراھیم معطوف علیہ واو عاطفہ یعقوب معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ہے بنی مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعوا کے ہے ادعوا فعل با فاعل ہے بنی مضاف اور یا ضمیر متکلم مضاف الیہ ہو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعوا کا ہے ادعوا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے۔

انّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم ہے ا صطفٰی فعل با فاعل ہے لَ جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے الدّین مفعول ہے۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے

فا عاطفہ لاتموتن فعل ہے اور ضمیر انتم ذوالحال ہے الا حرف استثناء ہے واو حالیہ ہے انتم مبتدا ہے مسلمون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشایۂ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقصود بالنداء ہے ندا اپنی مقصود بالندا سے مل کر بیان وصیت کا ہے ۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ

کیا تھے تم حاضر جس وقت آئی یعقوب کو موت جس وقت کہا اس نے واسطے بیٹوں

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِىْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ

اپنے کے کس چیز کی عبادت کرو گے پیچھے میرے کہا انہوں نے کہ عبادت کرینگے معبود تیرے کی اور معبود باپوں

اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

تیرے کے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق معبود ایک کو اور ہم واسطے اس کے مطیع ہیں

اَمْ استفہامیہ ہے کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم شہدا صیغہ اسم فاعل کا اذ ظرف مضاف حضر فعل یعقوب مفعول الموت فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہے اذ ظرف مضاف قال فعل با فاعل ہے لِ جار بنی مضاف ھو مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے۔

ما استفہامیہ ہے تعبدون فعل با فاعل ہے من جار بعد مضاف

یاؔ ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے۔ مَا مفعول مقدم ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر متعلق شُھَدَآءَ کے ہے شُھَدَآءُ اپنے متعلق سے ملکر خبر کان کی ہے کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوگیا ہے۔

قَالُوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے نَعْبُدُ فعل نَحْنُ ذوالحال ہے اِلٰہَ مضاف کَ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہے۔ وَاوؔ عاطفہ اِلٰہَ مضاف اٰبَآءِ مضاف الیہ مضاف ہے کَ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہے ابراھیم معطوف علیہ ہے واوؔ عاطفہ اسمٰعیل معطوف واو عاطفہ اسحٰق معطوف ہے۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبدل منہ ہے اِلٰھًا موصوف واحدًا صفت ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول ہے۔ واؔو حالیہ نَحْنُ مبتدا ہے مسلمون صیغہ اسم فاعل کا ہے لَ جار ھو مجرور ہے

جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مسلمون کے ہے مسلمون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال نحن کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل نعبد کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

یہ تھی ایک امت تحقیق گذر گئی واسطے اسکے تھا جو کچھ کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے ہے جو کچھ کمایا تم نے اور نہ پوچھے جاؤ گے

تلک اسم اشارہ مبتدا ہے امۃ موصوف قد تحقیق کا خلت فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اول ہے ل جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ما موصولہ ہے کسبت فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے

واو عاطفہ ہے ل جار ہے کم مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم ہے

ما موصولہ کسبتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا موخر ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت ثانی ہے موصوف اپنی ہر دو صفات سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے۔

واؤ عاطفہ لاتسئلون فعل مجہول ہے۔ ضمیر انتم اس کا نائب فاعل ہے عن جار ما موصولہ ہے کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یعملون فعل با فاعل ہے۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ
اور کہا انہوں نے ہو جاؤ موسائی یا عیسائی راہ پاؤ گے تم کہہ
بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم دین ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا اور نہ تھا مشرکوں سے

واد عاطفہ ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے۔

کونوا کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم ہے ھودا معطوف علیہ ہے او عاطفہ نصاریٰ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر امر ہے۔

تھتدوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط محذوف ان تکونوا ھودا او نصاریٰ کی ہے۔

شرط اپنی جزا سے مل کر جواب امر کا ہے امر اپنے جواب سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے۔

قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے۔

بل اضرابیہ ہے ملت مضاف ابراھیم مضاف الیہ ذوالحال ہے حنیفا حال اول ہے واو حالیہ ما نافیہ کان فعل ناقصہ ھو ضمیر اس میں راجع طرف ابراہیم کی وہ اس کا اسم ہے من جار المشرکین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ کے ہو کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے ہر دو حالوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل محذوف نتّبع کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور جو کچھ اتاری گئی طرف ہماری اور جو کچھ اتاری گئی طرف ابراہیم کی

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى

اور اسماعیل اور اسحق اور یعقوب اور اولاد اس کی کی اور جو کچھ دی گئی موسیٰ اور عیسیٰ کو

وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ

اور جو کچھ دی گئی پیغمبروں کو پروردگار اپنے سے نہیں جدائی ڈالتے درمیان کسی کے ان میں سے اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

واسطے اس کے مطیع ہیں

قولوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہو کر قول ہے امنا فعل نحن ذوالحال ہے با جار لفظ اللہ معطوف
علیہ ہے واو عاطفہ ہے ما موصولہ انزل فعل مجہول ھو اس
میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ نائب فاعل ہے الی جار نا مجرور ہے
جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل
اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول
اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے واو عاطفہ ما موصولہ انزل فعل مجہول
ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا نائب فاعل ہے الی جار ابراہیم
معطوف علیہ ہے۔ واو عاطفہ، واو عاطفہ یعقوب معطوف واو عاطفہ الاسباط
معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور اپنے
جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل مجہول اپنے
نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول
کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف ہے۔

واو عاطفہ ما موصولہ اوتی فعل مجہول ہے موسیٰ معطوف علیہ ہے
واو عاطفہ عیسیٰ معطوف ہے۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب
فاعل ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ
اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے واو عاطفہ
ما موصولہ اوتی فعل مجہول ہے النبیون نائب فاعل ہے من جار
لفظ رب مضاف اور ھم مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے
مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور

متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول
اپنے صلہ سے مل کر معطوف ہے۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفوں
سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل
کے ہے لانفرّق فعل با فاعل ہے بین مضاف احد موصوف من
جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن محذوف کے
ہے کائن اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی
صفت سے ملکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر
حال اول اپنے ذوالحال (نحن) کا ہے واو حالیہ نحن مبتدا ہے
مسلمون صیغہ اسم فاعل کا ہے لَ جار ھو مجرور ہے جار اپنے
مجرور سے مل کر متعلق مسلمون کے ہے مسلمون اپنے متعلق سے مل کر
خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال
ثانی اپنے ذوالحال (نحن) کا ہے ذوالحال اپنے دونوں حالوں سے
ملکر فاعل امنا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

نیز یہ دونوں جملے حال متداخلہ بھی ہو سکتے ہیں۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

پس اگر ایمان لاویں ساتھ اس چیز کے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اسکے پس تحقیق راہ پائی اور اگر پھر جاویں پس سوائے

هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ؕ

اسکے نہیں کہ وہ بیچ خلاف کے ہیں پس شتاب کفایت کریگا تجھکو ان سے اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

فا عاطفہ ان شرطیہ امنوا فعل با فاعل ہے بِ جار مثل زائدہ ہے ما موصولہ

امنتم فعل بافاعل ہے ب جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق
فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے
موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے
مجرور سے ملکر متعلق امنوا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فا جزائیہ قد حرف تحقیق کا اھتدوا فعل بافاعل
ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط
اپنی جزا سے ملکر معطوف علیہ ہے۔

واو عاطفہ ان شرطیہ تولوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فا جزائیہ ہے انما کلمہ حصر کا ہے ھم مبتدا
فی جار شقاق مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتون کے ہے
ثابتون اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر معطوف ہے
فا عاطفہ ہے س استقبال کا ہے یکفی فعل ھم مفعول ہے لفظ اللہ
ذوالحال ہے واو حالیہ ھو مبتدا السمیع موصوف العلیم
صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال
اپنے حال سے ملکر فاعل فعل (یکفی) کا ہے۔ فعل اپنے فاعل اور
مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ

رنگ دیا ہے ہمکو اللہ نے اور کون ہے بہتر خدا سے رنگ میں، اور ہم اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں

صبغۃ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول

مطلق فعل محذوف صبغنا اللہ صبغۃ کا ہے صبغ فعل نا مفعول لفظ اللہ فاعل صبغۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔ واو عاطفہ من استفہامیہ مبتدا ہے احسن صیغہ اسم تفضیل کا ہے ضمیر اس میں ھو راجع طرف من کی وہ ممیز اور ذو الحال ہے صبغۃ تمییز ہے من جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق احسن کے ہے واو حالیہ نحن مبتدا ہے عابدون صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق عابدون کے ہے عابدون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذو الحال کا ہے۔ ذو الحال اپنے حال اور تمییز سے ملکر فاعل اسم تفضیل (احسن) کا ہے اسم تفضیل فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰہِ وَھُوَ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ وَنَحْنُ لَہٗ مُخْلِصُوْنَ

کہہ کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے بیچ اللہ کے اور وہ ہی پروردگار ہمارا اور تمہارا اور واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے ہیں عمل تمہارے

قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے ھمزہ استفہام کا ہے تحاجون فعل با فاعل ہے نا مفعول ہے فی جار لفظ اللہ ذو الحال ہے واو حالیہ ھو مبتدا لفظ رب مضاف نا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا کی ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اول ہے۔ واو حالیہ ہے ل جار نا مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہوکر خبر مقدم ہے اعمال مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے لَ جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم ہے اعمال مضاف کم مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر حال ثانی ہے واو حالیہ نحن مبتدا ہے مخلصون صیغہ اسم فاعل کا ہ ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مخلصون کے مخلصون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ثالث ہے۔ ذوالحال اپنے تمام حالوں سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

نیز یہ بھی جائز ہے کہ یہ تینوں جملے اتحاجوننا کی ضمیر سے حال بنادیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اتحاجوننا کے نا سے حال ہو جاوے۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ
کیا کہتے ہو تم تحقیق ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد اس کی
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ
تھے یہودی یا نصاری کہہ کیا تم بہت جاننے والے ہو یا اللہ تعالیٰ اور کون ہے
اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
بہت ظالم اس شخص سے کہ چھپاتا ہو گواہی جو پاس ہو سکے ہے اللہ کیطرف سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے

اَمْ اضرابیہ بمعنی بلْ ہے تقولون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے ابراھیم معطوف علیہ ہے

واو عاطفہ ہے اسمٰعیل معطوف ہے واو عاطفہ اسحٰق معطوف ہے واو عاطفہ یعقوب معطوف ہے واو عاطفہ الاسباط معطوف ہے معطوف علیہ تمام معطوفات سے ملکر اسم ان کا ہے کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے ھودا معطوف علیہ او عاطفہ نصاریٰ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر کان کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقولہ اپنے قول (قل) کا ہے قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے ہمزہ استفہام کا انتم معطوف علیہ ام عاطفہ لفظ اللہ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا ہے اعلم خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے واو عاطفہ من استفہامیہ مبتدا ہے اظلم صیغہ اسم تفضیل کا ہے ھو اس میں ضمیر راجع طرف من کی وہ اس کا فاعل ہے من جار من موصولہ کتم فعل با فاعل ہے شھادۃ موصوف ہے عند مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثابتۃ کے ہے من جار لفظ اللہ مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یہ بھی ثابتۃ کے ہے ثابتۃ اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول فعل کتم کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اظلم کے ہے اظلم صیغہ اسم تفضیل کا اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے

مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف ءانتم اعلم ام اللہ پر ہے واد عاطفہ ما مشابہ بلیس ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے ب زائدہ ہے۔ غافل صیغہ اسم فاعل کا ہے عن جار ما موصولہ تعملون فعل با فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق غافل کے ہے غافل اپنے متعلق سے ملکر خبر ما کی ہے ما اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

یہ امت تھی کہ تحقیق گذر گئی واسطے اسکے تھا جو کچھ کمایا او واسطے تمہارے ہے جو کمایا تم نے اور نہ پوچھے جاوگے جو تھے وہ کرتے

تلک اسم اشارہ مبتدا ہے امۃ موصوف ہے قد تحقیق کا خلت فعل با فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اول ہے ل جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ما موصولہ ہے کسبت فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ل جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر وہ متعلق ثابت کے ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ہے۔ ما موصولہ کسبتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لاتسئلون فعل مجہول ہے۔ ضمیر انتم نائب فاعل ہے

عن جار ما موصولہ کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یعملون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے دو معطوفوں سے مل کر صفت ثانی ہے موصوف اپنی ہر دو صفات سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

تمت بالخیر

کتبہ فقیر عطاء اللہ نقشبندی بجرانوی!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ محمدیہ

یہ ایک عظیم الشان دینی درس گاہ ہے، جہاں ابتداء سے آخر تک تمام عربی علوم صرف و نحو، تاریخ و ادب، منطق و فلسفہ، فقہ و اصول، حدیث و تفسیر پڑھائے جاتے ہیں۔ اس درس گاہ کو حضرت العلامہ جناب حافظ محمدؐ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے لکھو کے ضلع فیروز پور میں جاری کیا تھا اور اب اوکاڑہ ضلع منٹگمری میں پوری شان و شوکت سے جاری ہے اور سینکڑوں تشنگانِ علوم دینیہ اس چشمہ فیض سے اپنی پیاس بجھا رہے ہیں اور نہایت قابل اور محنتی اساتذہ کی ایک جماعت تدریسی خدمات انجام دے رہی ہے۔

جملہ اہلِ توحید و سنّت کی خدمت میں اپیل ہے کہ دامے، درمے ہر طرح درس گاہ کی اعانت کریں اور اس دینی و ملّی خدمت میں فراخ دلی سے حصّہ لیں۔

الداعی

جملہ خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ:- معین الدین ناظم جامعہ محمدیہ اوکاڑہ (منٹگمری)

صرف ٹائیٹل - کمرشل پریس اوکاڑہ میں چھپا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ محمدیہ

یہ ایک عظیم الشّان دینی درس گاہ ہے، جہاں ابتداء سے آخر تک تمام عربی علوم صرف و نحو، تاریخ و ادب، منطق و فلسفہ، فقہ و اصول، حدیث و تفسیر پڑھائے جاتے ہیں۔ اِس درس گاہ کو حضرت العلّامہ جناب حافظ محمّد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے لکھو کے ضلع فیروز پور میں جاری کیا تھا اور اب اوکاڑہ ضلع منٹگمری میں پوری شان و شوکت سے جاری ہے اور سینکڑوں تشنگانِ علوم دینیّہ اس چشمۂ فیض سے اپنی پیاس بجھا رہے ہیں اور نہایت قابل اور محنتی اساتذہ کی ایک جماعت تدریسی خدمات انجام دے رہی ہے۔

جملہ اہلِ توحید و سُنّت کی خدمت میں اپیل ہے کہ دامے، درمے ہر طرح درس گاہ کی اعانت کریں اور اس دینی و ملّی خدمت میں فراخ دلی سے حصّہ لیں۔

الدّاعی

جملہ خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ:- معین الدّین ناظم جامعہ محمّدیہ اوکاڑہ (منٹگمری)

صرف ٹائیٹل - کمرشل پریس اوکاڑہ میں چھپا

ترکیب القرآن

آیات قرآنی

آیات آفاقی

إن الله يرفع بهذا الكتاب أقواما

ويضع به آخرين

ے کا پتہ

لکھوی جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

جلد ساز جامعہ محمدیہ اوکاڑہ